www.ustaman.com.pk

روزنامہ **استمان** مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 پیر 30 نومبر 2026ء 19 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 152

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی کی نوابزادہ زرین خان مگسی اور مولانا ہدایت الرحمٰن سے حلف لے رہے ہیں

اختر مینگل، مولانا فضل الرحمٰن سے ٹیلیفونک رابطہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سردار اختر جان مینگل نے جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور موجودہ سیاسی صورتحال سمیت پیش آنے والے واقعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ سردار اختر جان مینگل نے مولانا فضل الرحمٰن کے گھر پر چھاپے، چادر و چار دیواری کی بے حرمتی اور گرفتاری کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس تمام صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

دفاعی اور سفارتی کامیابیوں کو معاشی خوشحالی میں بدلنے کا وقت آ گیا، وزیر اعظم

ایف بی آر اصلاحات سے ٹیکس چوری روک کر ریکارڈ 900 ارب روپے وصول کیے آئی ٹی برآمدات 4.60 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، مجموعی برآمدات 8 فیصد بڑھیں

47 سال بعد ایران امریکا مذاکرات اسلام آباد میں کرانا غیر معمولی کامیابی تھی ایران امریکا مذاکرات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر اور اسحاق ڈار نے انتھک کوششیں کیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سفارتی اور عسکری کامیابیوں کو معاشی فوائد میں تبدیل کرنے کا وقت آ گیا، حکومت نے مشکل فیصلے کرتے ہوئے معاشی اصلاحات کیں، معیشت کو عدم استحکام سے نکال لیا ہے۔ نیشنل سکیورٹی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ روز بروز بڑھتی ہوئی ملکی آبادی ایک ٹائم بم ہے جس پر جلد اپیکس کمیٹی کا اجلاس طلب کر کے کڑے فیصلے کیے جائیں گے ورنہ ہم بھوک کے بھوکے رہ جائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملکی آبادی پر قابو پانے کے لیے ہم نے ڈاکٹر شبانہ زیر نگرانی ٹاسک فورس بنا دی ہے، جس میں وزیر صحت بھی شامل ہیں جبکہ میں خود اس کو صدارت کر رہا ہوں اور یہ اپیکس باڈی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد اپیکس کمیٹی کی میٹنگ ہوگی جس میں معاشی اصلاحات کے لیے کیے جانے والے کڑے فیصلوں کی طرح آبادی میں اضافے کو کنٹرول کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

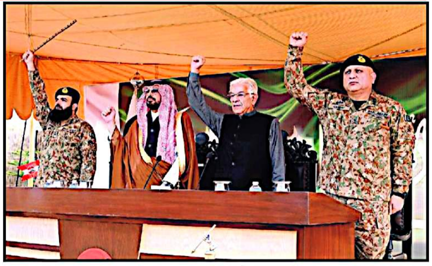

راولپنڈی: پاک سعودی دفاعی تعاون کے سلسلے میں پاک فوج کے دستے کی روانگی کے موقع پر وزیر دفاع، سعودی سفیر اور حکام حرمین الشریفین کے تحفظ کے عزم کا اظہار کر رہے ہیں

معروف ایئر لائن نے سعودی عرب کیلیے پروازیں 31 دسمبر تک کیلیے بند کر دیں

ایران اور حوثیوں کے مسلسل حملوں کے پیش نظر پروازیں معطل یا منسوخ ہیں، نئی ہدایات جاری

اسلام آباد (م ڈ) بھارتی ایئر لائن ایئر انڈیا نے سعودی عرب کے تین بڑے شہروں کے لیے پروازوں کی معطلی میں 31 دسمبر 2026 تک توسیع کر دی۔ ایئر لائن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

پاک فوج کے دستوں کی سعودیہ روانگی

پاک فوج کے جوانوں کی دفاعی تعاون کیلئے سعودی عرب روانگی کے حوالے سے پروقار تقریب ہوئی

حرمین شریفین کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا گیا

آئی ایس پی آر سے جاری بیان کے مطابق پاک فوج کے دستوں کی سعودیہ روانگی کے لیے الوداعی تقریب میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی

راولپنڈی، پاک فوج کے جوانوں کی دفاعی تعاون کے لیے سعودی عرب روانگی کے حوالے سے پروقار تقریب ہوئی، حرمین شریفین کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا گیا

راولپنڈی (آن لائن) پاک فوج کے جوانوں کی دفاعی تعاون کیلئے سعودی عرب روانگی کے حوالے سے پروقار تقریب ہوئی، حرمین شریفین کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) سے جاری بیان کے مطابق پاک فوج کے دستوں کی سعودیہ روانگی کے لئے الوداعی تقریب میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، اس موقع پر سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر رابح تامی البقامی، پاک فوج کے چیف آف جنرل سٹاف لیفٹیننٹ جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

بلاول اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے درمیان بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر ملاقات

پیپلز پارٹی اور نیشنل پارٹی میں پارلیمان اور پارلیمان کے باہر مشاورت و باہمی ہم آہنگی برقرار رکھنے پر اتفاق ہوا ہے، پارٹی ذرائع

کوئٹہ، اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے زرداری ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی اور بالخصوص (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

نئے صوبوں کے قیام پر پارلیمنٹ میں اتفاق رائے سے آگے بڑھنا چاہئے، رانا ثنا اللہ

پارلیمنٹ میں صوبوں کے معاملے پر بحث ہونی چاہئے، تمام جماعتوں کا نقطہ نظر سامنے آنے کے بعد مشترکہ مؤقف تلاش کیا جائے، وزیراعظم کے مشیر

پیپلز پارٹی جنوبی پنجاب صوبے کے حق میں لیکن سندھ کی تقسیم کے خلاف ہے، ہماری کوشش ہے تمام ایشوز پر اتفاق رائے پیدا کیا جائے

فیصل آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی جنوبی پنجاب صوبے کے حق میں لیکن سندھ کی تقسیم کے خلاف ہے، صوبوں کے معاملے پر پارلیمنٹ میں اتفاق رائے سے آگے بڑھنا چاہیے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے تمام ایشوز پر اتفاق رائے پیدا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

فلسطینی عوام کو حق خودارادیت، انصاف اور وقار ملنا چاہیے: انتونیو گوتریس

جنیوا (آن لائن) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ فلسطینی عوام کو حق خودارادیت، انصاف اور وقار ملنا چاہیے فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے بیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زیر تکمیل بی سی وی آئی ڈی کے مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

آخری شرپسند کے خاتمے تک لڑائی جاری رہے گی بلاول بھٹو

چیئرمین پیپلز پارٹی کی گورنر خیبر پشتونخوا فیصل کریم کنڈی سے ملاقات، گورنر نے بلاول کو قیام امن کے حوالے سے ہونے والی کوششوں سے آگاہ کیا

دہشت گردی ہماری ریڈ لائن، اس کا مقابلہ کرنے کے لیے قومی اتفاق رائے کے سلسلے میں کوششیں جاری رہنی چاہئیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران گورنر فیصل کریم کنڈی نے بلاول بھٹو زرداری کو خیبر پختونخوا میں قیام امن کے حوالے سے ہونے والی کوششوں سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر بلاول بھٹو زرداری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

کوئٹہ کے گورنر ہاؤس میں تقریب، نئے صوبائی وزرا نے حلف اٹھالیا

کوئٹہ (آن لائن) گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی کابینہ کے نئے وزرا کی تقریب حلف برداری کا انعقاد کیا گیا، جس میں قائم مقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے نامزد صوبائی وزرا سے ان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وزیر اعظم شہباز شریف کل 4 روزہ دورے پر روس روانہ ہوں گے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کل روس کے اہم سرکاری دورے پر روانہ ہوں گے، ان کا دورہ 30 نومبر سے 3 دسمبر تک جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

مولانا فضل الرحمان کو ملتان میں نظر بند کر دیا گیا، سینیٹر کامران مرتضیٰ کی تصدیق

علامہ راشد محمود سومرو بھی حراست میں ہیں وہ مولانا فضل الرحمان کو ریسیو کرنے پنجاب میں داخل ہوئے تھے

ملتان (جی این ایم) علمائے اسلام ف کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے لانا فضل الرحمان کو ملتان میں نظر بند کئے جانے کی تصدیق کی ہے جبکہ پارٹی رہنما علامہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ہمارے پاس پیسے نہیں، پیٹرول اور روٹی پر سبسڈی ختم، لوڈشیڈنگ بھی ہوگی: ایرانی صدر

ایرانی صدر نے معاشی مشکلات کے باعث سبسڈی میں کٹوتی کو خاموش جنگ قرار دیدیا

تہران (آن لائن) امریکا کے بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ اور بحری ناکہ بندی کے باعث ایران کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کوئٹہ کے علاقے سرہ غڑگئی میں فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق دوسرا زخمی

کوئٹہ (آن لائن) تھانہ ہنہ کی حدود سرہ غڑگئی میں کلمہ چوک کے قریب فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

راولپنڈی: پاک سعودی دفاعی تعاون کے تحت پاک فوج کے دستے کی روانگی کے موقع پر منعقدہ پروقار تقریب کے دوران وزیر دفاع، سعودی سفیر اور جوانوں کی گروپ فوٹو

حوثیوں کے سعودی عرب پر میزائل اور ڈرون حملے ناکام، صعدہ میں میزائل لانچر تباہ

ریاض (آن لائن) سعودی اتحادی افواج نے حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب پر داغے گئے متعدد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

مسئلہ فلسطین پر پاکستان کا موقف واضح، اصولی اور غیر متزلزل ہے، ایاز صادق

پاکستانی عوام اور پارلیمان فلسطینی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی، ان کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے ہیں، سردار ایاز صادق

عالمی برادری غزہ کے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو کے لیے موثر کردار اور عالمی برادری غزہ میں جنگ بندی پر مکمل عمل درآمد اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنائے

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ پاکستانی عوام اور پارلیمان فلسطینی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں، پاکستان فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کی بھرپور حمایت کرتا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

کردار کے بغیر علم خطرناک اور ضمیر کے بغیر مہارت معاشرے کو نقصان پہنچا سکتی ہے، چیئرمین سینیٹ

نوجوان اپنے علم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو ملکی ترقی اور معاشرے کی بہتری کے لیے بروئے کار لائیں، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے معیاری تعلیم، سائنسی ترقی، جدت اور اخلاقی اقدار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوان گریجویٹس اپنے علم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو ملکی ترقی اور معاشرے کی بہتری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

وزیر اعظم فیول سبسڈی سکیم، 1 کروڑ 84 لاکھ افراد مستفید ہو چکے: شزا فاطمہ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم فیول سبسڈی اسکیم کے تحت اب تک 10 کروڑ سے زائد فیول ٹوکن جاری کیے جا چکے ہیں، جبکہ ایک کروڑ 84 لاکھ سے زائد افراد اس اسکیم سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

خواجہ سعد رفیق کی نئی سیاسی جماعت بنانے کی تردید، سول سوسائٹی تحریک تشکیل دینے کا اعلان

میں یا میرے رفقائی سیاسی جماعت نہیں بنا رہے، اس حوالے سے پروپیگنڈا، خبریں یا تجزیے درست نہیں

لاہور (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ ن کے سینیئر رہنما خواجہ سعد رفیق نے ملک میں نئی سیاسی جماعت بنانے سے متعلق خبروں کی تردید کرتے ہوئے سول سوسائٹی تحریک تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر اپنے ایک بیان میں خواجہ سعد رفیق نے کہا کہ میں یا میرے رفقائی سیاسی جماعت نہیں بنا رہے، اس حوالے سے پھیلائے جانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ڈیرہ بگٹی کے نواب بازار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق اور دو زخمی

زخمیوں کو طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے، پولیس ذرائع

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی کے علاقے نواب بازار میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد زخمیوں کو فوری طبی امداد کے لیے قریبی ہسپتال منتقل کیا جا رہا ہے، جہاں بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے، جبکہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

فیول سبسڈی اسکیم، صارفین کی تعداد ایک کروڑ 84 لاکھ سے تجاوز کر گئی

52 ارب روپے مالیت کے 10 کروڑ ٹوکن استعمال کیے جا چکے، وزیراعظم کا اسکیم کی کامیابی پر اظہار اطمینان

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم نے فیول سبسڈی اسکیم کی کامیابی اور عوامی پذیرائی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے، اسکیم کے تحت ٹوکنز کے استعمال کی مجموعی تعداد 10 کروڑ کا سنگ میل عبور کر گئی جب کہ صارفین کی تعداد ایک کروڑ 84 لاکھ سے تجاوز کر گئی، اسکیم کے تحت 2 5 ارب روپے تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ تفصیلات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے 21 ویں کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

کوہلو میں اغواء کیے گئے 11 مزدور قتل، سرچ آپریشن شروع

تمام مقتولین چمالنگ کول مائنز میں کام کرتے تھے، دو مقتولین کی شناخت ہو چکی ہے جبکہ دیگر کی شناخت کا عمل جاری ہے، پولیس

واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور مقتولین کی میتیں ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کرنے کے انتظامات کیے گئے

کوہلو (آن لائن) کوہلو کی تحصیل جاندران کے علاقے ہوسڑی میں نامعلوم مسلح افراد نے چمالنگ کول مائنز میں کام کرنے والے 11 مزدوروں کو اغوا کے بعد فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ پولیس کے مطابق قتل ہونے والے تمام افراد چمالنگ کوئلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

حکومت کی بجلی صارفین پر 95 ارب روپے کا اضافی بوجھ ڈالنے کی تیاری

پاور ڈویژن نے نیپرا کو باضابطہ درخواست دیدی، 2 دسمبر کو سماعت ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے رواں سال اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے بجلی کے بلوں میں فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے تحت اضافے کی تیاری کر لی ہے۔ اس اضافے کے نتیجے میں صارفین پر مجموعی طور پر 95 ارب روپے کا اضافی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

اماراتی وزیر خارجہ کا کویتی ہم منصب سے رابطہ، ایرانی ڈرون حملے کی شدید مذمت

ابوظہبی (آن لائن) متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ عبداللہ بن زاید نے کویت کے وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ کر کے کویت پر ایرانی ڈرون حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اماراتی وزیر خارجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

پاکستان مسئلہ فلسطین کے منصفانہ حل کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کی تجدید کرتا ہے، اسحاق ڈار

مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کا قیام اسرائیلی قبضے کا خاتمہ اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کی تکمیل سے ہی ممکن ہے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان برادر فلسطینی عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی اور ان کے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت، آزادی اور الگ ریاست کے قیام کے لیے اپنی غیر مشروط حمایت کا اعادہ کرتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پاکستان میں ڈیجیٹل معیشت تیزی سے ترقی کر رہی ہے، ورلڈ بینک

یونیورسٹیوں کے نصاب میں اب بھی بنیادی تصورات پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے جبکہ جدید ٹیکنالوجیز کے عملی استعمال سے متعلق تربیت محدود ہے، رپورٹ

ڈیجیٹل ٹیلنٹ ناکافی، اے آئی اور سائبر سکیورٹی کے ماہرین کی بھی کمی ہے تاہم پاکستان میں ایسے ماہرین کی فراہمی کا نظام کمزور ہے

واشنگٹن (آن لائن) ورلڈ بینک نے کہا ہے کہ پاکستان میں ڈیجیٹل معیشت تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور ڈیجیٹل شعبے میں ملازمتوں کی طلب بھی بڑھ رہی ہے تاہم ملکی ایجوکیشن سسٹم اس شعبے کی بدلتی ضروریات کے مطابق ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے میں پیچھے ہے۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان میں ڈیجیٹل اور مصنوعی ذہانت کی مہارتیں برائے روزگار کے مطابق عالمی ڈیجیٹل لیبر مارکیٹ میں اب مصنوعی ذہانت (اے آئی)، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، سائبر سکیورٹی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ملک میں فعال ٹیکس دہندگان کی تعداد 80 لاکھ سے تجاوز کر گئی

اسلام آباد (آن لائن) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے کہا ہے کہ ملک میں فعال ٹیکس دہندگان کی تعداد 80 لاکھ 12 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ ایک سال کے دوران فعال ٹیکس دہندگان کی تعداد میں 25 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ایف بی آر نے 27 نومبر 2026 تک کی تازہ ترین ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ (اے ٹی ایل) جاری کر دی ہے۔ فہرست ایف بی آر کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال نومبر میں فعال ٹیکس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

وفاقی وزیر سردار اویس احمد لغاری انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کے ریجنل نائب صدر عمادن۔ فاخوری سے ملاقات کر رہے ہیں

آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگ سے ٹکرا کر آئل ٹینکر میں آگ بھڑک اٹھی

کشتی پر سوار 3 میں سے ایک مسافر لاپتا، باقی دو کو بچا لیا گیا، ایرانی فوج

تہران (آن لائن) ایرانی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے میں ایک آئل ٹینکر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں جہاز میں آگ لگ گئی جبکہ خلیج فارس میں آبنائے ہرمز کے علاقے سریک کے قریب تین افراد پر مشتمل ماہی گیروں کی ایک چھوٹی کشتی کو امریکی ڈرون حملے میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی فوج نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے میں ایک آئل ٹینکر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

سپریم کورٹ کے جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب کی بین الاقوامی عدالتی کانفرنس میں شرکت

پناہ گزینوں کے تحفظ، نقل مکانی کے قوانین اور بین الاقوامی تحفظ سے متعلق قانونی چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد / آکلینڈ (آن لائن) سپریم کورٹ پاکستان کے جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں پناہ گزینوں اور نقل مکانی سے متعلق ججوں کی بین الاقوامی تنظیم (آئی اے آر ایم جے) کی ایشیا پیسفک دوسالہ کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ اتوار کو سپریم کورٹ سے جاری بیان کے مطابق جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے پناہ گزین (یو این ایچ سی آر) کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

پاکستان میں تمام اقلیتوں کو بنیادی حقوق حاصل ہیں، احسن اقبال

پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق اور عبادت گاہوں کا تحفظ قومی ذمہ داری ہے، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی

سکھ برادری کے مذہبی جذبات کا احترام پاکستان کی روایت ہے بابا گورونانک کی تعلیمات آج بھی انسانیت کیلئے مشعل راہ ہیں

لاہور (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ بابا گورو نانک کی تعلیمات آج بھی انسانیت کے لیے مشعل راہ ہیں، نفرت و تعصب کی بجائے محبت و ہم آہنگی کو فروغ دینا ہوگا، بین المذاہب ہم آہنگی اور رواداری پاکستان کی بنیادی اقدار ہیں، پاکستان دنیا بھر میں مذہبی ہم آہنگی اور رواداری کا فروغ چاہتا ہے، سکھ برادری کے مذہبی جذبات کا احترام پاکستان کی روایت ہے، سکھ یاتریوں کی مہمان نوازی کو اپنے لیے اعزاز سمجھتے ہیں، پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق اور عبادت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

شمالی وزیرستان میں فتنہ الخوارج کا معصوم بچوں کو انسانی ڈھال بنانے کا مکروہ عمل

اسلام آباد (آن لائن) شمالی وزیرستان میں فتنہ الخوارج کی جانب سے بچوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کے ویڈیو شواہد منظر عام پر آ چکے ہیں۔ ویڈیوز میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ خوارجی عناصر بچوں کو آگے اور پیچھے رکھ کر اپنی نقل و حرکت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ خوارجی عناصر سکیورٹی فورسز کی کارروائی سے بچنے کے لیے بچوں کے درمیان موجود ہیں۔ ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کھلا میدان ہو یا مدرسہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال کنجرور روڈ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

اصل سوال ابھی باقی ہے

پاکستان میں ایک سوال گلی، محلے، چوک اور چوراہے تک پہنچنا چاہیے اگر عوام سے پوچھ لیا جائے کہ انہیں نئے صوبے چاہییں یا نہیں، اپنے شہر اور ضلع کے فیصلے خود کرنے کا اختیار چاہیے یا نہیں، تو آخر اس میں حرج کیا ہے؟ کیا عوام صرف ووٹ دینے کے لیے ہیں؟ کیا ان کی رائے حکومت بنانے تک محدود ہے؟ کیا اپنے علاقے کے مستقبل پر بولنے کا حق انہیں نہیں ملنا چاہیے؟ یہ سوال کسی ایک جماعت کے خلاف نہیں پوری سیاسی قیادت کے سامنے ہے ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹوں کی بحث ایک بار پھر زور پکڑ رہی ہے کوئی صوبائی حدود کے تحفظ کی بات کرتا ہے، کوئی نئے انتظامی یونٹ چاہتا ہے، کوئی قومی اتفاق رائے کو ضروری سمجھتا ہے پیپلز پارٹی سندھ کی تقسیم کی مخالفت کرتی ہے ایم کیو ایم پاکستان مزید انتظامی اکائیوں کی حمایت کرتی رہی ہے مسلم لیگ ن کے رہنما آئینی اور پارلیمانی مشاورت کی بات کرتے ہیں تحریک انصاف کے رہنماؤں نے بھی عوامی رضامندی اور سیاسی اتفاق پر زور دیا ہے یہ سب مؤقف جمہوری بحث کا حصہ ہیں لیکن اصل سوال ابھی باقی ہے۔ کیا سیاسی جماعتیں عوام کو اپنی رائے بنانے اور آزادانہ اظہار کرنے کا پورا موقع دینے کے لیے تیار ہیں؟ فرض کیجیے حکومت قومی اہمیت کے اس سوال پر ریفرنڈم کرانے کی تجویز پیش کرتی ہے عوام سے پوچھا جائے کہ کیا وہ اپنے علاقے کے لیے نیا انتظامی صوبہ چاہتے ہیں؟ کیا وہ بااختیار ضلع، تحصیل اور شہری حکومت چاہتے ہیں؟ کیا سیاسی جماعتیں کھل کر اس بحث میں حصہ لیں گی؟ کیا حمایت اور مخالفت کرنے والوں کو یکساں موقع ملے گا؟ کیا نتائج کو تسلیم کرنے کے لیے پہلے سے شفاف اصول طے کیے جائیں گے؟ یہ سوالات ضروری ہیں، کیونکہ پاکستان میں انتخابی نتائج پر سیاسی اختلافات کی ایک طویل تاریخ موجود ہے ریفرنڈم صرف بیلٹ پیپر کا نام نہیں اس کے لیے اعتماد چاہیے اور اعتماد اعلان سے نہیں، طریقہ کار سے پیدا ہوتا ہے یہاں ایک قانونی حقیقت بھی سمجھنا ضروری ہے پاکستان کا آئین قومی اہمیت کے معاملے پر ریفرنڈم کی گنجائش دیتا ہے، مگر صرف ریفرنڈم سے کسی صوبے کی حدود تبدیل نہیں ہوسکتیں۔ آئین کے آرٹیکل 239 کے مطابق صوبائی حدود میں تبدیلی کے لیے پارلیمان کے ساتھ متعلقہ صوبائی اسمبلی کی مطلوبہ دوتہائی منظوری بھی ضروری ہے اس لیے عوامی رائے اور آئینی منظوری کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنا درست نہیں عوام کی رائے سیاسی رہنمائی دے سکتی ہے آئینی اداروں کو قانون کے مطابق فیصلہ کرنا ہوگا لیکن سوال یہ ہے کہ اس سارے عمل میں عام آدمی کی آواز کہاں ہوگی؟ ذرا ایک دیہاتی سے پوچھیے اسے صوبائی دارالحکومت میں کس وزیر کا دفتر ہے، اس سے زیادہ فکر اس بات کی ہے کہ اس کے گاؤں میں اسپتال کیوں نہیں ایک مزدور سے پوچھیے اسے نئی اسمبلی کی عمارت سے زیادہ دلچسپی روزگار، مناسب اجرت اور بچوں کی تعلیم سے ہوگی کراچی کے شہری سے پوچھیے اسے صاف پانی، نکاسی آب، ٹرانسپورٹ اور مقامی انتظامیہ کی جواب دہی چاہیے جنوبی پنجاب کے کسی دور دراز علاقے میں رہنے والے خاندان سے پوچھیے اس کے لیے سرکاری دفتر تک پہنچنے کا وقت اور خرچ بھی ایک بڑا مسئلہ ہوسکتا ہے یہی وجہ ہے کہ نئے صوبوں کی بحث صرف سیاسی نقشے بدلنے تک محدود نہیں رہنی چاہیے یہ انتظامی سہولت، وسائل کی تقسیم اور عوامی نمائندگی کا معاملہ ہے مگر ایک خطرہ بھی سمجھنا ہوگا اگر نئے صوبے بن جائیں اور اختیارات پھر بھی صرف نئے وزرائے اعلیٰ، وزیروں اور اعلیٰ افسروں کے دفاتر میں جمع رہیں تو عام آدمی کو کتنا فائدہ ہوگا؟ ایک دارالحکومت کی جگہ دوسرا دارالحکومت آجائے، مگر گلی کی صفائی، پینے کے پانی اور مقامی اسکول کا فیصلہ پھر بھی دور بیٹھا افسر کرے تو نظام میں بنیادی تبدیلی کہاں ہوئی؟ اسی لیے نئے صوبوں کے ساتھ بااختیار بلدیاتی نظام کی بحث بھی ضروری ہے آئین کا آرٹیکل 140 اے صوبوں کو منتخب مقامی حکومتوں کے قیام اور انہیں سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریاں اور اختیارات منتقل کرنے کا پابند کرتا ہے یہ کوئی سیاسی رعایت نہیں یہ آئینی ذمہ داری ہے پھر ایسا کیوں ہے کہ ہمارے ہاں بلدیاتی اداروں کے اختیارات، وسائل اور انتخابات مسلسل سیاسی بحث کا موضوع بنے رہتے ہیں؟ کیا مقامی نمائندے کو اپنے علاقے کی سڑک، پانی، صفائی اور ترقیاتی ترجیحات پر مؤثر اختیار نہیں ملنا چاہیے؟ اگر ایک منتخب میئر یا ضلعی نمائندہ عوام کو جواب دے، مگر بنیادی فیصلوں اور وسائل کے لیے صوبائی حکومت کا محتاج رہے تو جواب دہی کا نظام کیسے مضبوط ہوگا؟ یہاں مسلم لیگ ن، پیپلز پارٹی، تحریک انصاف، ایم کیو ایم، جمعیت علمائے اسلام اور دوسری تمام جماعتوں سے یکساں سوال بنتا ہے آپ عوامی اختیار کی بات کرتے ہیں، مگر اس اختیار کو عملی شکل دینے کا واضح منصوبہ کیا ہے؟ کتنا بجٹ مقامی حکومت کو ملے گا؟ مقامی اداروں کے فیصلوں میں صوبائی مداخلت کی حدود کیا ہوں گی؟ بلدیاتی انتخابات وقت پر کیسے یقینی بنیں گے؟ اور عوام منتخب نمائندے سے حساب کیسے لے سکیں گے؟ ان سوالات کے جواب سیاسی نعروں سے نہیں، قانون اور بجٹ سے ملیں گے یہ بھی ضروری ہے کہ نئے صوبوں کے مخالفین کی بات سنی جائے ان کے پاس تاریخی شناخت، صوبائی وحدت، مالی اخراجات اور انتظامی پیچیدگیوں سے متعلق جائز سوالات ہوسکتے ہیں نئے صوبوں کے حامی بھی انتظامی فاصلے، علاقائی محرومی اور بہتر نمائندگی کے دلائل پیش کرتے ہیں دونوں کو اپنی بات رکھنے کا حق ہے جمہوریت کا مطلب یہ نہیں کہ صرف اکثریت بولے، جمہوریت یہ بھی ہے کہ اختلاف کرنے والا خوف کے بغیر اپنی بات کہہ سکے اسی لیے کسی ممکنہ ریفرنڈم سے پہلے آزادانہ عوامی بحث ضروری ہوگی۔ ریفرنڈم کا سوال واضح ہو شہریوں کو مکمل معلومات ملیں حمایت اور مخالفت کی مہم چلانے کے یکساں مواقع ہوں، ووٹ کی رازداری محفوظ ہو، گنتی قابل اعتماد ہو، شکایات کے لیے مؤثر قانونی راستہ موجود ہو۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ کسی جماعت کو عوام کی رائے پہلے سے اپنی مرضی کے مطابق فرض نہیں کرنی چاہیے سیاسی رہنما عوام کی نمائندگی کرتے ہیں، ان کے خیالات کے مالک نہیں ہوتے لیکن ایک اور حقیقت بھی یاد رکھنی چاہیے ہر مسئلے کا حل نیا صوبہ نہیں، اور ہر مسئلے کا حل صرف بلدیاتی حکومت بھی نہیں کسی علاقے کے لیے نیا انتظامی یونٹ مفید ہوگا یا نہیں، اس کا فیصلہ آبادی، فاصلے، آمدن، اخراجات، انتظامی صلاحیت اور مقامی ضروریات کو دیکھ کر ہونا چاہیے بلدیاتی نظام کے لیے بھی صرف عہدے بنانا کافی نہیں اختیار کے ساتھ پیسہ، تربیت، عملہ اور احتساب ضروری ہے ورنہ ایک سطح کی خرابی دوسری سطح پر منتقل ہوسکتی ہے عوام کو ایسے نظام کی ضرورت ہے جس میں سرکاری دفتر ان کی پہنچ میں ہو، شکایت سنی جائے اور خرچ ہونے والے پیسے کا حساب ملے اس وقت سیاسی جماعتوں کے سامنے موقع ہے کہ وہ نئے صوبوں اور مقامی حکومتوں کی بحث کو ایک دوسرے کے خلاف استعمال کرنے کے بجائے کھلے آئینی مکالمے میں بدلیں کوئی جماعت نئے صوبوں کی حمایت کرتی ہے تو اس کے مالی اور انتظامی فوائد واضح کرے کوئی مخالفت کرتی ہے تو عوامی سہولت کے لیے اپنا متبادل منصوبہ پیش کرے کوئی بلدیاتی خودمختاری کی حامی ہے تو بتائے کہ کتنے اختیارات اور وسائل منتخب مقامی نمائندوں کو دینا چاہتی ہے اور اگر ریفرنڈم کی تجویز سامنے آئے تو پہلے اس کے قانونی دائرے اور قابل اعتماد طریقۂ کار پر اتفاق تلاش کیا جائے یہی سنجیدہ سیاست کا امتحان ہوگا۔ عوام کو صرف یہ نہ بتایا جائے کہ ان کے لیے کیا بہتر ہے انہیں یہ بھی موقع دیا جائے کہ وہ اپنی ضروریات اور ترجیحات خود بیان کریں کیونکہ ملک صرف سیاسی جماعتوں کا نہیں یہ اس کسان کا بھی ہے جو پانی کو ترستا ہے اس مزدور کا بھی جو روزگار ڈھونڈتا ہے اس ماں کا بھی جو بچے کو علاج کے لیے دور لے جاتی ہے اس نوجوان کا بھی جو اپنے شہر میں مستقبل تلاش کرتا ہے۔

تخت بچاؤ اختیار نہ بانٹو!

پاکستان میں اقتدار کی ایک عجیب روایت ہے ہر حکمران عوام کے قریب آنے کا وعدہ کرتا ہے، مگر اختیار اپنے قریب رکھنا چاہتا ہے اسلام آباد صوبوں کو اختیار

تحریر: محمد اکرم چوہدری

دینے میں محتاط رہتا ہے صوبائی دارالحکومت اضلاع کو اختیار دینے میں ہچکچاتے ہیں ضلع تحصیل کو دیکھتا ہے تحصیل یونین کونسل کو اور عام آدمی؟ وہ سب کو دیکھتا رہ جاتا ہے یہی پاکستان کا اصل انتظامی المیہ ہے۔ آج نئے صوبوں کی بحث ایک بار پھر سیاسی منظرنامے پر موجود ہے کہیں صوبائی حدود کے تحفظ کی بات ہے، کہیں نئے انتظامی یونٹوں کا مطالبہ، کہیں اٹھارہویں ترمیم کے دفاع کا نعرہ۔ مگر اس شور میں ایک سوال مسلسل دب جاتا ہے اختیار آخر عوام تک کیوں نہیں پہنچتا؟

مولانا فضل الرحمٰن، بلاول بھٹو زرداری اور مریم نواز پاکستان کی سیاست میں الگ الگ جماعتوں، سیاسی تجربات اور مفادات کی نمائندگی کرتے ہیں ان کی سیاست کو ایک ہی خانے میں بند کرنا درست نہیں، مولانا فضل الرحمٰن نئے صوبوں پر مکالمے کی بات کر چکے ہیں بلاول بھٹو زرداری سندھ کی تقسیم کے سوال پر واضح تحفظات ظاہر کر چکے ہیں مریم نواز پنجاب کی انتظامی کارکردگی اور صوبائی حکومت کی ترجیحات کی نمائندگی کرتی ہیں یہ اختلافات اپنی جگہ، لیکن ایک بڑا سوال ان سب سے یکساں طور پر پوچھا جا سکتا ہے کیا سیاسی قیادت واقعی اختیارات کی ایسی تقسیم چاہتی ہے جس کے بعد وزیراعلیٰ، وزیر، رکنِ اسمبلی اور صوبائی بیوروکریسی کی روزمرہ مقامی معاملات پر گرفت کم ہوجائے؟ یہ سوال الزام نہیں۔ جمہوری احتساب کا بنیادی تقاضا ہے سیاست میں ہمیشہ خفیہ معاہدوں کی ضرورت نہیں ہوتی بعض اوقات مختلف جماعتوں کے الگ الگ مفادات ایک جیسے نتائج پیدا کر دیتے ہیں ایک جماعت صوبائی حدود کے تحفظ کو ترجیح دے سکتی ہے دوسری سیاسی استحکام کو۔ تیسری انتظامی تسلسل کو۔ یہ ترجیحات اپنے اندر جائز دلائل رکھ سکتی ہیں۔ لیکن اگر ان سب کا عملی نتیجہ یہ نکلے کہ نئے انتظامی امکانات پر سنجیدہ بحث بھی نہ ہو اور بلدیاتی ادارے بھی مکمل اختیار حاصل نہ کر سکیں، تو عوام سوال ضرور کریں گے کیا یہ محض سیاسی اتفاق ہے؟ کیا یہ موجودہ نظام کی ساختی کمزوری ہے؟ یا طاقت کی تقسیم سے متعلق وہ مشترکہ ہچکچاہٹ ہے جس کا اعتراف کوئی نہیں کرنا چاہتا؟ ان سوالوں کے جواب ثبوت، پالیسی اور عملی فیصلوں سے ملنے چاہییں، افواہوں سے نہیں یہ بھی ممکن ہے کہ مختلف سیاسی تنازعات کے باعث اصل انتظامی اصلاحات پس منظر میں چلی جائیں لیکن یہ کہنا کہ سیاسی عدم استحکام جان بوجھ کر اسی مقصد کے لیے پیدا کیا جا رہا ہے، معتبر شواہد کے بغیر درست نہیں ہوگا۔

البتہ اس کے نتیجے پر ضرور بات ہونی چاہیے جب سیاست مستقل محاذ آرائی میں الجھی رہے، تو اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی جیسے بنیادی سوال اکثر مؤخر ہو جاتے ہیں اور اس تاخیر کی قیمت عوام ادا کرتے ہیں پاکستان میں صوبائی خودمختاری کا تصور اہم ہے وفاق کو مضبوط بنانے کے لیے صوبوں کے آئینی حقوق کا احترام ضروری ہے لیکن کیا صوبائی خودمختاری کا مطلب صرف صوبائی حکومت کی خودمختاری ہے؟ اگر وفاق سے صوبے کو اختیار ملنا جمہوری کامیابی ہے، تو صوبے سے منتخب ضلع، شہر اور تحصیل کو اختیار ملنا کیوں نہیں؟ یہیں ہماری سیاسی بحث کا تضاد نمایاں ہوتا ہے

صوبائی دارالحکومت وفاق کی مرکزیت پر اعتراض کرتا ہے، مگر خود مقامی معاملات میں فیصلہ کن کردار چھوڑنے کو تیار نہیں ہوتا، کبھی ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اوپر رہتی ہے کبھی فنڈز کی تقسیم، کبھی انتظامی عملے کا کنٹرول، کبھی شہری سہولتوں سے متعلق فیصلے۔ نتیجہ یہ کہ منتخب مقامی نمائندہ عوام کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے، مگر اس کے پاس مسائل حل کرنے کے لیے مطلوبہ اختیار اور وسائل محدود ہوسکتے ہیں آئین کا آرٹیکل 140 اے صوبوں کو مقامی حکومتوں کے قیام اور منتخب نمائندوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریوں اور اختیارات کی منتقلی کا پابند بناتا ہے یہ کوئی اضافی مہربانی نہیں آئینی تقاضا ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس تقاضے کو عملی طاقت کیوں نہیں ملتی؟ بلدیاتی اداروں کے پاس واضح مالی وسائل کیوں نہ ہوں؟ مقامی ٹیکس اور ترقیاتی ترجیحات کا شفاف نظام کیوں نہ بنے؟ منتخب میئر اور ضلعی نمائندے اپنے اختیارات کے بارے میں غیر یقینی کا شکار کیوں رہیں؟

ایک شہر میں گٹر بند ہو تو شہری وزیراعلیٰ کی طرف دیکھے سڑک ٹوٹے تو صوبائی وزیر کے دورے کا انتظار ہو، پینے کا پانی نہ ملے تو مقامی مسئلہ صوبائی سیاست کا عنوان بن جائے یہ انتظام نہیں، اختیارات کی غیر ضروری مرکزیت ہے نئے صوبوں کا مطالبہ بھی اسی پس منظر میں سمجھنا چاہیے جن علاقوں کے لوگ نئے صوبوں کی بات کرتے ہیں، ان کے مطالبات ہمیشہ ایک جیسے نہیں ہوتے کہیں انتظامی سہولت کی خواہش ہے، کہیں وسائل کی منصفانہ تقسیم کا سوال، کہیں تاریخی شناخت اور سیاسی نمائندگی کی بحث۔ ان مطالبات کو محض سازش کہہ کر رد کرنا مناسب نہیں۔

اسی طرح موجودہ صوبوں کی حدود کے تحفظ سے متعلق آئینی، تاریخی اور عوامی خدشات کو نظرانداز کرنا بھی درست نہیں نیا صوبہ بنانے کے لیے صرف سیاسی نعرہ کافی نہیں آئینی طریقہ کار، متعلقہ صوبائی اسمبلی کی مطلوبہ اکثریت، پارلیمانی اتفاق اور انتظامی و مالی امکانات کا سنجیدہ جائزہ ضروری ہے لیکن آئینی مشکل کو بحث بند کرنے کا بہانہ بھی نہیں بنا چاہیے جمہوریت میں اختلاف کا جواب مکالمہ ہے، مستقل خاموشی نہیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ نئے صوبے خود بخود تمام مسائل حل نہیں کریں گے اگر ایک بڑے صوبے کو تقسیم کر کے دو نئے صوبے بنا دیے جائیں، مگر دونوں کے اختیارات دوبارہ صرف نئے دارالحکومتوں میں جمع ہو جائیں، تو عام شہری کے لیے کیا بدلے گا؟ صرف وزیراعلیٰ کا دفتر قریب آنے سے ضروری نہیں کہ انصاف، علاج اور تعلیم بھی قریب آ جائیں اس لیے نئے صوبوں اور خودمختار بلدیاتی نظام کو ایک دوسرے کا دشمن بنانا غلط ہوگا دونوں الگ سطحوں کی اصلاحات ہیں، جو مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتی ہیں۔

نئے صوبوں کی ضرورت کا فیصلہ عوامی مطالبات، انتظامی صلاحیت، مالی امکانات اور آئینی اتفاق کی بنیاد پر ہونا چاہیے لیکن مؤثر مقامی حکومتوں کی ضرورت کے لیے مزید کسی نظریاتی بحث کی گنجائش کم ہے اس کی بنیاد آئین میں پہلے سے موجود ہے اس معاملے میں بلاول بھٹو زرداری سے سوال ہے کہ سندھ کی وحدت کا دفاع کرتے ہوئے کراچی، حیدرآباد، سکھر اور دیہی اضلاع کے منتخب مقامی اداروں کو مزید مؤثر مالی اور انتظامی خودمختاری دینے کے لیے کیا قابل پیمائش اقدامات ہوں گے؟

مریم نواز شریف سے سوال ہے کہ پنجاب کی انتظامی بہتری کے ساتھ منتخب بلدیاتی قیادت کو اپنے علاقوں کے فیصلوں، وسائل اور مقامی خدمات پر حقیقی اختیار کب اور کیسے ملے گا؟ مولانا فضل الرحمٰن سے سوال ہے کہ اگر نئے صوبوں پر قومی مکالمہ ضروری ہے تو کیا ان کی جماعت مقامی حکومتوں کے آئینی تحفظ، مالی خودمختاری اور باقاعدہ انتخابات کے لیے بھی اتنی ہی واضح سیاسی جدوجہد کرے گی؟ یہ سوالات کسی کی نیت پر فیصلہ نہیں، ان کی سیاسی ترجیحات جانچنے کا طریقہ ہیں اور یہی سوال دیگر جماعتوں، وفاقی حکومت، صوبائی اسمبلیوں اور بااثر انتظامی اداروں سے بھی پوچھنا چاہیے۔

اختیارات کی تقسیم محض سیاست دانوں کی رضامندی کا معاملہ نہیں اس کے لیے ایسا انتظامی نظام بھی درکار ہے جس میں ذمہ داری واضح ہو، سرکاری عملہ قانون کے مطابق کام کرے اور عوام کو شکایت کے مؤثر ذرائع میسر ہوں، بیوروکریسی کی پیشہ ورانہ صلاحیت ضروری ہے، لیکن منتخب مقامی اداروں کو محض نمائشی حیثیت دینا جمہوری جواب دہی کو کمزور کر سکتا ہے اسی طرح مقامی خودمختاری کا مطلب مقامی سطح پر بے لگام اقتدار نہیں ہونا چاہیے ہر بلدیاتی حکومت کا آزاد آڈٹ ہو بجٹ عوام کے سامنے آئے ترقیاتی ٹھیکوں میں شفافیت ہو شہریوں کو معلومات تک رسائی ملے بدعنوانی کے الزامات کی غیر جانب دار تحقیقات ہوں۔

اختیار کے ساتھ احتساب نہ ہو تو مرکزیت صرف اپنا پتہ بدل لیتی ہے پاکستان کو ایک واضح قومی لائحہ عمل چاہیے بلدیاتی انتخابات کی باقاعدہ مدت محفوظ ہو۔ منتخب اداروں کے اختیارات واضح ہوں۔ مالی وسائل کی تقسیم قابل پیش گوئی اور شفاف ہو، مقامی حکومتیں بنیادی شہری خدمات کے لیے جواب دہ ہوں نئے صوبوں کے مطالبات کا جائزہ لینے کے لیے سنجیدہ، نمائندہ اور آئینی مکالمہ ہو، جس میں متعلقہ علاقوں کے عوام کی آواز کو بنیادی اہمیت دی جائے نہ کسی صوبے کی حدود طاقت کے زور پر بدلی جائیں، نہ کسی جائز عوامی مطالبے کو محض سیاسی سہولت کے لیے ہمیشہ کے لیے بند کردیا جائے۔

پاکستان کے عوام کو نئے نعروں سے زیادہ نئے انتظامی نتائج چاہییں وہ چاہتے ہیں کہ ہسپتال میں ڈاکٹر موجود ہو سکول میں استاد ہو، گلی صاف ہو، پانی ملے، سرکاری دفتر میں کام سفارش کے بغیر ہو، یہ مطالبات کسی سیاسی جماعت کے خلاف نہیں یہ اچھی حکمرانی کے حق میں ہیں اگر بڑی سیاسی جماعتیں واقعی عوامی اختیار پر یقین رکھتی ہیں تو انہیں یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اپنے حصے کی طاقت بھی تقسیم کرسکتی ہیں کیونکہ وفاق سے اختیار مانگنا آسان ہے اپنے دفتر سے اختیار عوام تک پہنچانا مشکل، یہی اصل امتحان ہے۔

مولانا فضل الرحمٰن، بلاول بھٹو زرداری اور مریم نواز کے درمیان کوئی پوشیدہ مشترکہ منصوبہ ہے یا نہیں، اس کا فیصلہ قیاس آرائی سے نہیں ہوسکتا مگر ان سمیت تمام سیاسی قیادت کے سامنے ایک کھلا اور قابل تصدیق امتحان ضرور موجود ہے کیا وہ مقامی حکومتوں کو حقیقی اختیار دینے کے لیے تیار ہیں؟ کیا وہ نئے صوبوں کے جائز مطالبات کو آئینی مکالمے کا حصہ بنائیں گے؟ کیا وہ طاقت کو صرف اوپر سے نیچے منتقل کرنے کے بجائے عوام کے منتخب نمائندوں تک پہنچائیں گے؟ جواب تقریروں سے نہیں، قوانین، بجٹ، انتخابات اور عملی اختیارات سے ملے گا۔

پاکستان کا مسئلہ صرف یہ نہیں کہ صوبے کتنے ہیں مسئلہ یہ بھی ہے کہ اقتدار عوام سے کتنا دور ہے نئے صوبوں پر سنجیدہ آئینی مکالمہ اور خودمختار بلدیاتی نظام پاکستان کے لیے اہم اصلاحاتی راستے ہیں ان کی کامیابی کا پیمانہ نئے عہدوں کی تعداد نہیں، عوام تک پہنچنے والا اختیار ہوگا کیونکہ جمہوریت کا اصل سوال یہ نہیں کہ تخت پر کون بیٹھا ہے اصل سوال یہ ہے کہ تخت سے اختیار اتر کر عوام کے دروازے تک کب پہنچے گا؟

اتفاق کی بات ہے

امریکہ کے مڈٹرم الیکشن کے نتیجے حسب توقع بلکہ حسب خواہش ہی آئے۔ صدر ٹرمپ کے ہاتھوں سے دونوں ایوان نکل گئے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ ایک دن پہلے تک صدر ٹرمپ ڈیموکریٹ پارٹی کو دھمکا رہے تھے کہ وہ فیصلوں کو ویٹو کردیں گے، اب وہ صلح صفائی کی باتیں کر رہے ہیں، کہہ رہے ہیں کہ ڈیموکریٹ والوں کو ساتھ لے کر چلیں

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

گے۔

صدر ٹرمپ کی شکست کی تین وجوہات بیان کی جا رہی ہیں۔ ایک وجہ روایت ہے۔ یعنی روایت یہ ہے کہ عموماً صدر کی پارٹی یہ مڈٹرم الیکشن ہار جایا کرتی ہے۔ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ جیت پائی ہو۔ دوسری وجہ ایران جنگ کی وجہ سے امریکی معیشت پر پڑنے والے بہت زیادہ بوجھ اور اس کی وجہ سے ہونے والی مہنگائی ہے۔

یہ دونوں وجوہات بالکل درست ہیں لیکن تیسری وجہ سراسر غلط بتائی جا رہی ہے۔ یہ کہ ٹرمپ کی اسرائیل نوازی سے شکست ہوئی۔ اسرائیل نوازی قابل ملامت ہوتی تو باری پبلکن کی نہیں، ڈیموکریٹ پارٹی کی ہوتی اور بار بھی ایسی کہ بے مثال کہلاتی۔ صدر بائیڈن نے اسرائیل نوازی کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے تھے۔ بائیڈن کی ڈیموکریٹ حکومت کے دور میں اسرائیل نے چودہ پندرہ ماہ تک، اسرائیل نے ہر روز ہزار بارہ سو فلسطینی قتل کئے۔ کسی روز 6،5 سو بھی، کسی روز پندرہ سو بھی، اوسط وہی ہزار بارہ سو کی رہی۔ کل ملا کے، ڈیموکریٹک پارٹی کے دور میں سرکاری گنتی کے مطابق 75 ہزار فلسطینی شہید اور دو لاکھ زخمی کئے گئے۔ چالیس فیصد ان میں بچے تھے۔ صدر بائیڈن نے ایک روز بھی اس پر تنقید نہیں کی۔ الٹا جب بھی اسرائیل کے ہتھیار کم پڑنے لگتے، بائیڈن فوراً ہنگامی بنیادوں پر میزائلوں اور بموں سے بھرے جہاز اسرائیل بھیج دیتے۔ ٹرمپ کے آنے کے بعد ہزار بارہ سو کی روزانہ اوسط دس بارہ رہ گئی۔ اسرائیل اب بھی، ہر روز فلسطینیوں کو قتل کر رہا ہے لیکن یہ تعداد ہزار بارہ سو سے کم ہو کر دس بارہ کی رہ گئی ہے۔

چنانچہ تیسری وجہ والے حضرات اپنی لاعلمی سے رجوع فرمائیں۔

ارے زونا امریکہ کی ایک بڑی ریاست ہے، رقبے کے اعتبار سے۔ پاکستان کے صوبے کے پی سے بڑی اور سندھ سے کچھ چھوٹی۔ اتنے بڑے رقبے والی ریاست میں، ایک وقت تھا کہ صرف دو کاریں تھیں۔ یہ خاصی پرانی بات ہے، یعنی 1895ء کی۔ کاریں نئی نئی ایجاد ہوئی تھیں، اس لئے اگر اس ریاست میں اس سال محض دو کاریں تھیں تو کچھ انوکھی بات نہیں تھی۔ انوکھی بات یہ ہوئی کہ ایک دن ان کا باہم ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ یعنی یہ ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں۔

اتنے بڑے رقبے میں محض دو کاریں ہوں تو حادثہ ہونے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے لیکن یہ ہوگیا۔ اسے ’’اتفاق‘‘ ہی کہہ سکتے ہیں۔ اتفاق اس واقعے کو کہتے ہیں کہ جس کے ہونے کا امکان بہت کم ہو لیکن وہ ہو جائے، اور جس واقعے کے ہونے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہو اور وہ ہو جائے تو اسے نادر اور کمیاب اتفاق کا نام دیا جاسکتا ہے۔

ہمارے برصغیر میں اس طرح کے نادر اور کم یاب ترین اتفاق کی تشریح کیلئے ایک کہاوت ہے۔ یہ کہ اگر قسمت خراب ہو تو اونٹ پر بیٹھے ہوئے کو بھی کتا کاٹ لیتا ہے۔

یہ نادر اور کم یاب اتفاقات دنیا بھر میں بہت کم، بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ دس پندرہ دن پہلے ایسا ہی ایک اور اتفاق، امریکہ ہی میں ہوا۔ ایک قتل کی مجرمہ کو سزائے موت کیلئے تین بار زہریلا انجکشن دیا گیا لیکن وہ بچ گئی۔ بے ہوش ہوگئی، اسے بہت تکلیف ہوئی، اعضا بھی سن ہوگئے لیکن مری نہیں۔ حالانکہ زہر اصلی تھا، پوری مقدار میں دیا گیا تھا۔ یہ بھی نادر اتفاق تھا۔

نادر اتفاق ہوتے ہیں لیکن نہ ہونے کے برابر لیکن اتفاق دیکھیے، پاکستان میں نادر اتفاقات کثرت سے ہوتے ہیں، زندگی کا معمول بن گئے ہیں۔

مثلاً جس ملک میں گندم فاضل پیدا ہو، وہ کبھی اسے درآمد نہیں کرتا۔ لیکن پاکستان باقاعدگی سے درآمد کرتا ہے۔ یہ نادر اتفاق ہے۔ جو ملک چینی وافر پیدا کرتا ہو، وہ کبھی چینی درآمد نہیں کرتا لیکن پاکستان کثرت سے درآمد کرتا ہے، یہ بھی نادر اتفاق ہے۔

کچھ سال پہلے چنیوٹ سے معدنیات کا ذخیرہ برآمد ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بتایا کہ کھربوں ڈالر مالیت کا ہے، پاکستان قرض لینے کے بجائے قرضے دینے والا ملک بننے ہی والا تھا کہ اتفاق سے، یہ ذخیرہ لاپتہ ہوگیا۔ کراچی میں سمندر سے گیس کا ذخیرہ برآمد ہوا، وزیراعظم عمران خاں نے کہا کہ ملک کی دو اڑھائی سو سال کی ضروریات کیلئے کافی ہے۔ پھر اتفاق سے یہ ذخیرہ لیک کر گیا، ساری گیس پلک جھپکنے میں لیک کر گئی۔

نواز شریف نے وزیراعظم کے طور پر بار بار اعلان کیا بلکہ عزم کیا کہ پاکستان کو جنوبی کوریا بنائیں گے۔

نادر اتفاق دیکھیے، پاکستان جنوبی کوریا کے بجائے شمالی کوریا بنتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ مزید نادر اتفاق دیکھیے، کسی اور کے نہیں، انہی کے برادر خورد کے دور حکومت میں یہ ’’نادر اتفاق‘‘ رونما ہو رہا ہے۔

ووٹ، ویٹو اور ریلیف

امریکہ میں سینٹ اور ہاؤس آف ری پریزنٹیٹوز کے انتخابات ہوگئے۔ نتیجے کا آج پتہ چل جائیگا۔ اردو میں جب امریکہ کے اس الیکشن کی خبر دی جاتی ہے تو سینیٹ کو سینٹ ہی لکھا جاتا ہے

تحریر: منیر احمد

لیکن ہاؤس کا ترجمہ ایوان نمائندگان لکھا جاتا ہے جس کی وجہ بظاہر یہی ہے کہ ہاؤس کا پورا نام اردو میں لکھنا مشکل سا لگتا ہے، لکھی ہوئی شکل گنجلک سی ہو جاتی ہے۔ یعنی پھر دوغلے پن پر گزارا کرنا پڑتا ہے۔ یا تو دونوں نام اردو میں لکھے جائیں یعنی ایوان نمائندگان اور ایوان غیر نمائندگان (سینٹ کا ترجمہ یہی ہوسکتا ہے) یا پھر دونوں نام انگریزی میں لئے جائیں۔ ہاؤس کا پورا نام دینے کے بجائے اس کے مخفف سے کام چلایا جاسکتا ہے جو ایچ او آر بنتا ہے۔ اردو میں ملا کر پڑھیں تو ’’ھور‘‘۔

پھر خبریں بنے گی کہ امریکہ میں سینٹ اور ھور کے الیکشن ہوئے۔ کیا خیال ہے؟

خیر اصل موضوع یہ نہیں ہے بلکہ صدر ٹرمپ کا وہ بیان ہے جو انہوں نے سینٹ اور ھور کے الیکشن سے ایک دن پہلے دیا۔ بیان کیا تھا، دھمکی تھی اور دھمکی بھی کیا تھی، تاریخ کے کائناتی مستقبل کا ذکر تھا۔ فرمایا، اگر الیکشن ہار گیا تو مسٹر ویٹو بن جاؤں گا۔ یعنی دونوں ایوانوں میں ہونے والے فیصلے مسترد کرکے اپنی مرضی چلاؤں گا۔

اب دیکھیے، ووٹ اور ویٹو کے حروف انگریزی اور اردو، دونوں میں ایک ہیں۔ وی اور ٹی اپنی جگہ پر رہتے ہیں، او اور ای ادل بدل سے ووٹ ویٹو میں بدل جاتا ہے۔ بش نے جو کہا، وہ کائناتی مستقبل اس لئے ہے کہ تاریخ میں ہمیشہ ویٹو کی حکومت رہی ہے۔ ووٹ کی حکومت آجائے تب بھی اس کے اوپر کی گدی پر ویٹو ہی براجمان رہتا ہے۔ ڈیڑھ دو صدیاں ہوئی ہیں جب، خاص طور سے بہت سے مغربی ممالک میں ووٹ نے ویٹو کی جگہ لے لی لیکن ویٹو خیمہ بدر پھر بھی نہ ہوسکا۔ عوام ووٹ دے کر جن نمائندوں کو ایوانوں میں بھیجتے ہیں، وہ ایوان میں پہنچ کر طاقتور مافیاؤں اور گروہوں کے پنجے اثر میں آجاتے ہیں۔ جیسے کہ امریکہ کی مثال ہے۔ دنیا کی سب سے طاقتور جمہوریت ___ ایوان کی مرضی کے بغیر دنیا کی سب سے طاقتور فوج کا پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ لیکن پس پردہ ’’ویٹو‘‘ چل رہا ہوتا ہے۔ حکومت چاہے ڈیموکریٹ بنائیں، چاہے ری پبلکن، ’’ویٹو‘‘ صہیونی لابی، کارپوریٹ سیکٹر ہی کا چنتا ہے۔

پاکستان میں پہلے آٹھ دس سال ووٹ کا ’’بھرم بھار‘‘ قائم رہا، پھر ایک سہانی صبح ’’ویٹو‘‘ جلوہ گر ہوا۔ باقی کے 70 برس اسی ویٹو کی جلوہ گری میں گزر گئے۔ اور آج کل تو اس جلوہ گری کی جلوہ گری کے جلوے آنکھوں کو چکا چوند کئے ہوئے ہیں۔

عوام محض تماشائی ہیں بلکہ یہ تماشا بھی ’’ویٹو‘‘ زدہ ہے۔ یعنی عوام صرف وہی تماشا دیکھنے کے پابند ہیں جو دکھایا جائے۔ عوام کے مطالبے پر تماشے کے اجزائے ترکیبی میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی۔

دروغ برگردن۔ فلانا ڈھمکانا۔ نواز شریف سے لندن میں کسی نے پوچھا کہ آپ تو ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگاتے تھے لیکن آپ کی حکومت یعنی آپ کی پارٹی کی حکومت، مرکز میں بھی اور پنجاب میں بھی، کوئی اور ہی پالیسی چلا رہی ہے تو میاں صاحب نے جواب دیا، میں نے کب ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگایا؟ میں نے تو کہا تھا ویٹو کو عزت دو، عوام نے غلط سنا، ویٹو کو ووٹ سنا تو یہ ان کے کانوں کا قصور ہے۔ انہیں چاہئے کانوں میں بادام کا روغن ٹپکائیں۔

پوچھنے والے نے کہا لیکن میاں صاحب بادام کا روغن بہت مہنگا ہے، عوام اسے کان میں ٹپکانے کی عیاشی نہیں کرسکتے تو میاں صاحب نے جواب دیا تو نہ ٹپکائیں، اسی طرح ویٹو کو ووٹ سمجھتے رہیں، سلاما لیکم...!

ویٹو دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جس میں پہلے فائر کی آواز آتی ہے اور پھر ایک گرج دار نعرہ کہ ٹھہرو، یہ شادی نہیں ہوسکتی اور دوسرا ویٹو وہ جس میں بتایا جاتا ہے کہ اس کی شادی اسی سے ہوگی جس سے ہم چاہیں گے، یعنی جو نام ہم دیں گے۔

پہلا ویٹو کثیر الوقوع ہے، دوسرے کی نوبت کبھی آتی ہے کبھی نہیں۔ یہ دنیا بھر کا معاملہ ہے۔ پاکستان میں البتہ دونوں قسم کے ویٹو کثرت سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ یعنی ٹھہرو، یہ قرارداد پاس نہیں ہوسکتی، یہ بیان نہیں دیا جاسکتا اور دوسرا یہ کہ یہ قرارداد پاس کرنا ہوگی، یہ بیان دینا ہوگا، یہ آرڈی نینس جاری کرنا ہوگا، وغیرہ وغیرہ

وفاقی وزیروں نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پٹرول کی قیمت میں 15 روپے کا اضافہ ہونا تھا لیکن ہم نے عوام کو ریلیف دینے کیلئے محض تین چار روپے مہنگا کیا ہے یعنی حکومت کی ریلیف پالیسی طے ہوگئی۔ یعنی چیزیں اتنی مہنگی کرنی تھیں، لیکن اس سے کم مہنگی ہوں گی۔ اب سے اس کا نام ریلیف ہے۔

گناہ اور مباح

ایک عالمی سروے میں بتایا گیا ہے کہ آج کی خواتین میں بیٹے کی نسبت بیٹی کی پیدائش کو ترجیح دینے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

دلچسپ بات ہے۔ شاید ان ممالک میں جہاں

تحریر: پروفیسر محمد اسرار

ایسی خواتین پائی جاتی ہیں، برصغیر شامل نہیں۔ یہاں عورتیں بیٹیوں کو جنم دینے سے ڈرتی ہیں کہ ایسا ہوا تو ماردی جائیں گی۔ خود بیٹی ہونا ہمارے علاقوں میں جرم ہے، تبھی تو کسی نے اگلے جنم موہے بٹیا نہ کیجو کی دعا کی تھی۔

بیٹی پیدا ہوئی اور نئی نویلی دلہن کو ڈائن کا خطاب ملا۔ اب اسے زندہ جلا دو، گلا دبا دو، مٹی میں گاڑ دو۔ کوئی کچھ نہیں کہے گا، ہماری سماجی روایت ہے، سماجی روایت کا احترام لازم ہے۔

دیرینہ روایت ابھی تک چلی آ رہی ہے کہ گھر ہو یا دعوت، پہلے مرد کھائیں گے، پھر عورتوں کی باری آئے گی۔

اسلام کہتا ہے عورت بھی اتنی انسان ہے جتنا کہ مرد لیکن مرد اپنے قوائے فطری اور فرائض سماجی کے اعتبار سے ان پر قوّام ہیں لیکن ہم نے کچھ اور مطلب لیا، یہ کہ عورت مرد کی ملکیت ہے۔ میرے پاس ایک برتن ہے، جو میری ملکیت ہے، میں اس کا مالک ہوں، جب چاہے توڑ دوں، کون مجھے روک سکتا ہے۔ عورت بھی ایک برتن ہے، اس سے زیادہ نہیں۔ برتن کب تک استعمال میں رہے گا، یہ فیصلہ اس نے نہیں، برتن کے مالک نے کرنا ہے۔ عورت ایسا برتن ہے جو محض بھائی، باپ یا شوہر ہی کی ملکیت نہیں، اس کے مالکانہ حقوق چچا، ماموں، دادا، بھانجے بھتیجے کے پاس بھی ہیں۔ عورت کب تک زندہ رہے گی، کب اور کیسے ماردی جائے گی، یہ فیصلہ اتنے سارے مالک مل کر بھی کرسکتے ہیں، اپنے اپنے طور پر بھی۔ کاروکاری اور غیرت تو محض دو بہانے ہیں، ورنہ تو بہانے اور بھی ہیں۔

ادھر یہ غل اکثر مچا کرتا ہے کہ طالبان بہت ظالم ہیں، عورت کو دیکھتے ہی کوڑا نکال لیتے ہیں، درست لیکن ہمارے ہاں ایسی کیا کمی ہے کہ طالبان کا ذکر کرنا پڑے؟۔ بہت پرانی بات نہیں، سرسید نے عورتوں کے حقوق کی بات کی تھی تو برصغیر کے علمائے کرام میں پہلی بار کسی مسئلے پر ’’اجماع اُمت‘‘ پیدا ہوا، یہ کہ سرسید کافر ہیں، کرستان ہوگئے ہیں۔

مزاج دراصل یہ ہے کہ جو گناہ ہمیں پسند نہ ہو، اس کے گناہ ہونے میں اور جو پسند ہو، اس کے مباح ہونے میں کوئی شک نہیں۔

پاکستان اور بھارت کے مسلمان یورپ امریکہ جا کر بھی ’’پورک‘‘ نہیں کھاتے کیونکہ یہ حرام ہے۔ پورک یعنی سؤر کا گوشت جس سے کراہت نسل در نسل شعور اور لاشعور کا حصہ ہے۔ ہاں تو ہم سؤر نہیں کھاتے لیکن سود کھانے، شراب پینے اور رشوت طلب کرنے میں کچھ بھی برا محسوس نہیں کرتے۔ حالانکہ حرام تو یہ بھی ہیں۔ سؤر کھانے کی تو محض مناہی ہے، سود اور رشوت پر تو سخت وعید سنائی گئی ہے۔ بہنوں کی جائیداد قبضہ کرنا مردانہ روایت ہے حالانکہ یہ جہنم میں پلاٹ الاٹ کرانے کے مترادف ہے۔

سؤر کے بارے میں ایک بات تو لطیفے سے کم نہیں۔ ملک بھر میں بالعموم، پنجاب میں بالخصوص اس کا نام نہیں لیا جاتا۔ پنجاب میں اسے ’’بارلا‘‘ یعنی ’’بیرونی‘‘ کہا جاتا ہے۔ عقیدہ ہے کہ اس کا نام لینے سے زبان 40 دن کیلئے ناپاک ہو جاتی ہے۔ نام لے لیا، بات ختم، اب چاہے زمزم سے کلیاں کرو، زبان پاک نہیں ہوتی۔ کیوں صاحب، سؤر شیطان سے بھی برا ہے؟۔ اس کا نام تو دن میں سو بار لیتے ہیں اور ہاں، کسی کو گالی دینی ہو تو بے دھڑک سؤر کی اولاد کہہ دیا جاتا ہے، تب زبان کیوں ناپاک نہیں ہوتی۔ اور قرآن پاک کی جس آیت میں سؤر کو حرام کہا گیا ہے، کیا تلاوت کرتے وقت اس آیت کو حذف کر دیتے ہو؟۔

سؤر اسی طرح حرام ہے جس طرح بعض دوسرے جانور حرام ہیں۔ میرے ایک واقف کار نے میرے سامنے یہ نکتہ اٹھایا کہ سؤر سب سے زیادہ حرام ہے، قرآن پاک میں کسی اور حرام جانور کا ذکر نہیں، صرف اسی کا ذکر ہے، مطلب یہ بہت ہی حرام ہے۔

عرض کیا، سؤر کو نصرانیوں نے حلال قرار دے دیا تھا۔ باقی حرام جانوروں کو وہ حرام ہی مانتے تھے، اسے نہیں۔ قرآن نے اسی لئے اس کا نام لے کر وضاحت کی۔ اس جواب پر بھی ان کی تسلی نہیں ہوئی۔

ستم ظریفی بلکہ ظلم ظریفی یہ ہے کہ بعض لوگ سؤر کو ہلاک کرنا ثواب سمجھتے ہیں۔ حالانکہ بے گناہ مارنا یا بے ضرورت اور بے وجہ مارنا تو کسی جانور کا بھی جائز نہیں۔ میرے سکول کے زمانے کی بات ہے، ایک محلے دار کی بڑی آ بھگت ہو رہی تھی۔ وہ تھر کے علاقے میں اپنے شکاری دوستوں کے ہاں گیا تھا جہاں ان لوگوں نے جنگل میں گھس کر درجنوں سؤر ہلاک کر ڈالے۔ لوگ اس ’’سعادت‘‘ پر اس کی تعریف کر رہے تھے۔ میں نے کہا تم دوزخ کما کر آئے ہو۔ یہ بات کر دینے پر میری جو شامت آئی وہ الگ کہانی ہے۔

خیر، قصہ مختصر، ہمارے حکمران کہتے ہیں قانون شکنی برداشت نہیں کی جائے گی۔ کوئی بھی کرے، تگڑا ہو یا ماڑا نہیں چھوڑیں گے۔ اور پھر ’’پتلو کمار‘‘ آتے ہیں، ذاتی سکیورٹی فورس سے بلائے گئے مجمع پر لاٹھی چارج کراتے ہیں، دو شہری مر جاتے، درجنوں زخمی ہو جاتے ہیں۔ پتلو کمار کی پلک جھپکتے ضمانت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ موصوف لاڈلے بھی ہیں اور پارٹی کا سرمایہ بھی، وفاقی وزرا ان کے عقیدت مندوں میں شامل ہیں۔ یعنی وہی بات کہ گناہ وہی جو ہمیں لگے، باقی سب مباح۔

شطرنج کے نئے مہروں کا خوفناک سفر

امریکی مڈٹرم انتخابات کے متوقع نتائج کے آتے ہی عالمی سیاست میں ایک بڑا بھونچال آچکا ہے جہاں امریکہ سے لے کر اسرائیل تک اقتدار کے ایوان لرز اٹھے ہیں۔ واشنگٹن کو اس وقت بین

تحریر: شاہ نواز سیال

الاقوامی سطح پر شدید سبکی کا سامنا ہے کیونکہ مشرق وسطیٰ میں ایران کے خلاف چھیڑی گئی جنگ امریکی ووٹرز کو شدید ناگوار گزری ہے جس کا خمیازہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو سینیٹ اور ہاؤس آف ریپریزنٹیٹوز دونوں میں عبرتناک شکست کی صورت میں بھگتنا پڑا ہے۔ صدر ٹرمپ کی اس سیاسی پسپائی کا براہ راست اثر ان کے سب سے قریبی اتحادی پر بھی پڑا ہے جہاں اسرائیل میں ہونے والے حالیہ انتخابات میں بینجمن نیتن یاہو کو بھی بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہ اقتدار سے باہر ہو سکتے ہیں جس نے خطے میں امریکی اثر و رسوخ کو ایک اور کاری ضرب لگائی ہے۔

امریکہ کو اس وقت سب سے بڑی تشویش اپنے اس وسیع فوجی نیٹ ورک کے تحفظ کی ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پھیلی آٹھ سو ائیربیس کی شکل میں اس کی چودھراہٹ کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ حالیہ جنگ کے دوران خلیج میں بحرین کے مقام پر قائم اس کی سب سے بڑی ائیربیس شدید متاثر ہوئی ہے جس نے امریکی دفاعی منصوبہ سازوں کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ پینٹاگون کے اندر یہ تاثر گہرا ہوتا جا رہا ہے کہ اگر امریکہ بغیر کسی بڑی کارروائی کے پسپائی اختیار کرتا ہے تو دنیا کے دیگر حصوں میں موجود امریکی اتحادی ممالک بھی امریکی فوج کو اپنے ٹھکانے خالی کرنے کا کہہ سکتے ہیں۔ اس عالمی سبکی اور ساکھ کے گرتے ہوئے گراف کو بچانے کے لیے وائٹ ہاؤس کسی بھی وقت کوئی ایسا انتہائی قدم اٹھا سکتا ہے جو بین الاقوامی امن کو یکسر تہہ و بالا کر دے۔ دوسری جانب ایران کی اعلیٰ ترین قیادت نے بھی بدلتی ہوئی صورتحال کو بھانپتے ہوئے اپنی دفاعی حکمت عملی کو ایک بالکل نیا اور جارحانہ رخ دے دیا ہے۔ سپریم لیڈر کی جانب سے جاری کردہ حالیہ جنگی ہدایات میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر امریکہ نے کوئی مہم جوئی کی تو اس بار جوابی کارروائیوں کا دائرہ کار روایتی حدود سے باہر نکل جائے گا۔ ایرانی دفاعی منصوبے کے مطابق خلیج کی تمام بڑی آئل تنصیبات، تجارتی بندرگاہیں، انٹرنیٹ اور پینے کے پانی کے اہم ترین ذخائر کو فوری طور پر نشانہ بنایا جائے گا تاکہ مخالف فریق کو معاشی طور پر مفلوج کیا جا سکے۔ اس تزویراتی پیغام کو مزید واضح کرنے کے لیے سپریم لیڈر کے دفتر سے ایک علامتی گھڑی دکھائی گئی ہے جس کی سوئیاں یورپ اور امریکہ کی طرف اشارہ کر کے ممکنہ جوابی حملوں کی حدود کا اعلان کر رہی ہیں۔ اس تزویراتی تصادم میں ایران کا یہ دعویٰ خطرے کی شدت کو مزید بڑھا دیتا ہے کہ وہ اب ایک ایسے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل سے لیس ہو چکا ہے جس کی رینج ہزاروں کلومیٹر پر محیط ہے۔ جنرل محسن رضائی کے مطابق یہ بین البراعظمی بیلوسٹک ہتھیار کسی بھی جدید ترین فضائی دفاعی شیلڈ کو ناکارہ بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے جس سے طاقت کا روایتی توازن یکسر بدل چکا ہے۔ ایران کی یہ نئی عسکری صلاحیت امریکہ اور اس کے مغربی اتحادیوں کے لیے ایک سٹریٹجک مشکل صورتحال پیدا کر سکتی ہے کیونکہ اب جنگ کسی ایک محاذ تک محدود نہیں رہے گی۔ اس ہتھیار کی موجودگی نے سکیورٹی ماہرین کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی چنگاری اب براہ راست مغربی دنیا کے محفوظ شہروں کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

اس پورے منظرنامے میں روس کا اچانک داخلہ صورتحال کو ایک نئی اور انتہائی خطرناک سرد جنگ کی طرف دھکیل رہا ہے جہاں پرانے حریف ایک بار پھر آمنے سامنے ہیں۔ روسی صدر نے ایرانی کمانڈروں سے براہ راست رابطہ کر کے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ تہران کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے اور اس تعاون کی پشت پر دہائیوں کا انٹیلی جنس تجربہ موجود ہے۔ روس کے پاس دنیا بھر میں قائم تمام امریکی فوجی ٹھکانوں اور سویلین تنصیبات کا انتہائی دقیق اور حساس ڈیٹا موجود ہے جو وہ ایران کو فراہم کر سکتا ہے۔ روس کی جانب سے درست لوکیشنز اور کاؤنٹر فورس ٹارگٹس کی یہ فراہمی ایرانی میزائلوں کو غیر معمولی طور پر مہلک بنا دے گی جبکہ روس کا اپنا اٹھارہ ہزار کلومیٹر رینج والا 'سربٹ' میزائل اس اتحاد کو مزید خوفناک شکل دیتا ہے۔

عالمی دفاعی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اگر صدر ٹرمپ نے حملے کا فیصلہ کیا تو ایران کا پہلا اور سب سے بڑا ہدف اسرائیل کا ڈیمونا جوہری مرکز ہو سکتا ہے جو پورے خطے کو ایک بڑی ماحولیاتی تباہی سے دوچار کر دے گا۔ اس کے ساتھ ہی تہران کی نظریں بحر ہند کے دور دراز جزیرے ڈیگو گارشیا پر قائم امریکی فضائی اڈے پر بھی جمی ہیں جو ایران سے چار ہزار کلومیٹر دور ہونے کے باوجود اب محفوظ نہیں ہے۔ اس انتہائی حساس اہداف کی نشاندہی سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ تہران اپنے دفاع کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے اور وہ امریکہ کے محفوظ ترین قلعوں کو نشانہ بنانے کی سکت رکھتا ہے۔ یہ ممکنہ جوابی حملے اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آنے والا تصادم صرف دو ممالک کی جنگ نہیں بلکہ ایک عالمی المیہ ہوگا۔ اس نازک موڑ پر چین نے بھی اپنی روایتی خاموشی توڑ دی ہے اور امریکہ کو ایران پر کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی سے سختی سے منع کر رہا ہے۔ چین کا اپنا 'بیدو' نیویگیشن سسٹم اس وقت دنیا کا سب سے زیادہ طاقتور اور درست ترین سیٹلائٹ گائیڈنس نیٹ ورک مانا جاتا ہے جو خلا سے زمین تک ہر نقل و حرکت پر نظر رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ چین یہ اچھی طرح جانتا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کسی بھی نئے تنازع کا بھڑکنا عالمی معیشت اور تجارتی سپلائی چین کو مفلوج کر کے رکھ دے گا جس کے اثرات چین پر بھی پڑیں گے۔ چین کا یہ سخت موقف سائنسی اور معاشی طاقت پر مبنی ہے جو امریکہ کو یہ پیغام دیتا ہے کہ عالمی امن کو کسی ایک لیڈر کی سیاسی انا کی قربان گاہ پر قربان نہیں ہونے دیا جائے گا۔ تاریخی طور پر اگر دیکھا جائے تو ماضی کی سرد جنگ کے دوران امریکہ اور سوویت یونین نے ایک دوسرے کی دفاعی خامیوں اور اہم تنصیبات کا جو باریک بینی سے مطالعہ کیا تھا وہ تجربہ آج دوبارہ زندہ ہو رہا ہے۔ روس اسی پرانی مہارت کو استعمال کرتے ہوئے تمام امریکی سٹریٹجک ٹارگٹس سے بخوبی واقف ہے اور وہ ان تمام راستوں کو جانتا ہے جہاں سے واشنگٹن کو زک پہنچائی جا سکتی ہے۔ یہ انٹیلی جنس تعاون ایران کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

CS CamScanner

بقیہ أستمان 01

کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیاسی رہنما کے گھر کی حرمت پامال کرنا اور چادر و چار دیواری کے تقدس کو مجروح کرنا قابلِ مذمت عمل ہے۔

بقیہ أستمان 02

نے کے لیے بھی کڑے فیصلے کیے جائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں سونے کی غیر قانونی مائننگ کو مکمل بند کردیا گیا ہے، کان کنی، مینوفیکچرنگ و پراسیسنگ کے بعد قیمتی مصنوعات کی برآمدات ہمارا مشن ہے، حکومت نے مستقبل کیلئے معدنیات کی ویلیوایڈیشن کا باقاعدہ منصوبہ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائننگ کمپنیوں کو معاہدوں کے تحت مقررہ مدت میں سمیلٹرز لگانے کی پابندی کرنا ہوگی، معدنیات کی ویلیوایڈیشن کی پالیسی پر مکمل عملدرآمد کیا جائے گا، بحرانی کیفیت کے ابتدائی چند ہفتے میں وفاق نے 28 ارب روپے کی سبسڈی دی۔ انہوں نے کہا کہ فیول سبسڈی کی مد میں 50 ارب روپے خرچ ہوچکے ہیں، ٹیم ورک اور شراکت داری کے ذریعے ہی اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں، قومی مکالمہ اور ہم آہنگی سے وفاق وصوبوں میں تعاون مزید مضبوط ہوگا۔ اس سے قبل ورکشاپ سے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ایران اور امریکا کو 47 سال بعد اسلام آباد میں مذاکرات کی میز پر لانا پاکستان کی غیر معمولی سفارتی کامیابی تھی جبکہ پاکستان خطے میں امن کی بحالی کے لیے مخلصانہ اور سنجیدہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ أستمان 03

نے ٹریول ایڈوائزری میں بتایا ہے کہ خطے میں موجودہ صورتحال کے پیش نظر جدہ، دمام اور ریاض سے آنے اور جانے والی پروازیں 31 دسمبر 2026 تک معطل رہیں گی۔ ایئر انڈیا کے مطابق جن مسافروں کی کنفرم بکنگ 27 نومبر 2026 یا اس سے پہلے جاری ہوئی ہے اور سفر 31 دسمبر 2026 تک ہے وہ یا تو بکنگ کی تاریخ تبدیل کروالیں یا پھر ٹکٹ کی مکمل رقم واپس بھی لے سکتے ہیں۔ تاریخ تبدیل کرنے والے مسافر سعودی عرب میں ایئر انڈیا کے کسی بھی آپریشنل اسٹیشن سے سفر کر سکتے ہیں بشرطیکہ نیا سفر 14 جنوری 2027 تک مکمل ہوجائے۔ مسافروں کی مدد کے لیے ایئر انڈیا کی کسٹمر سپورٹ ٹیمیں دستیاب ہیں۔ دوسری جانب ایئر انڈیا ایکسپریس نے جدہ کے لیے محدود بحالی کا اعلان کیا ہے۔ وہ 2 دسمبر سے جدہ اور منگلورو کے درمیان ہفتے میں تین پروازیں شروع کرے گی جبکہ اس کی ریاض اور دمام کی پروازیں بھی 31 دسمبر تک معطل رہیں گی۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور امریکا کی مدد کا الزام عائد کرکے ایران سعودی عرب نشانہ بنا رہا ہے جبکہ حوثیوں کے حملے بھی جاری ہیں اس لیے کئی ایئرلائنز نے پروازیں منسوخ یا معطل کر رکھی ہیں۔

بقیہ أستمان 04

عمر احمد بخاری اور کمانڈر لاہور کور لیفٹیننٹ جنرل محمد عمر بشیر بھی موجود تھے۔ بیان میں بتایا گیا کہ فوجی دستوں کی یہ تعیناتی مملکتِ سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کیلئے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہے، جو دونوں برادر ممالک کے درمیان دیرینہ سٹریٹجک شراکت داری اور برادرانہ تعلقات پر مبنی ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان مملکتِ سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تقدس کے تحفظ کے اپنے عزم پر ثابت قدم ہے۔ یہ فوجی دستے طے شدہ ذمہ داریوں اور دفاعی تعاون کے پہلے سے طے شدہ فریم ورک کے تحت سعودی سرزمین پر اپنے فرائض انجام دیں گے، یہ تعیناتی خطے میں ابھرتے ہوئے سکیورٹی خدشات کے تناظر میں مملکتِ سعودی عرب کی دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ اس تقریب نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان بھائی چارے، باہمی اعتماد اور اسٹریٹجک تعاون کے دیرینہ رشتوں کو اجاگر کیا، جبکہ اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لئے مملکت سعودی عرب کے ساتھ کھڑے رہنے کے پاکستان کے پختہ عزم کا بھی اعادہ کیا۔

بقیہ أستمان 05

بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ پی پی پی کے سیکریٹری جنرل ہمایوں خان اور مرکزی سیکریٹری اطلاعات ندیم افضل چن موجود تھے، جبکہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے ہمراہ نیشنل پارٹی کے رکنِ قومی اسمبلی پھلین بلوچ، رکن بلوچستان اسمبلی خیرجان بلوچ اور نیشنل پارٹی پنجاب کے صدر ایوب ملک نے بھی شرکت کی۔ ملاقات کے دوران چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی سربراہی میں نیشنل پارٹی کے وفد کے درمیان ریفرنڈم اور صوبوں کے معاملات پر تفصیلی مشاورت کی گئی، جبکہ دونوں جماعتوں کے رہنماؤں نے پارلیمان اور پارلیمان کے باہر مشاورت، باہمی ہم آہنگی اور باہمی رابطہ کاری کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا۔

بقیہ أستمان 06

نے کہا کہ دہشت گردی ہماری ریڈلائن ہے، آخری شرپسند کے خاتمے تک ہماری لڑائی جاری رہے گی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے ہدایت کی کہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے قومی اتفاق رائے کے سلسلے میں کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔

بقیہ أستمان 07

معیشت شدید دباؤ کا شکار ہے، جس سے نمٹنے کے لیے حکومت نے بجلی کی راشننگ شروع کردی ہے اور روٹی و پیٹرول پر دی جانے والی سرکاری سبسڈی میں کمی کردی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے قوم سے خطاب میں کہا کہ ایران کو اس موسم سرما میں مشکلات کا سامنا ہوگا۔ بجلی کی بندش روزانہ دو گھنٹے تک ہوگی لیکن سردی بڑھنے کے ساتھ اس کا دورانیہ مزید بڑھایا جا سکتا ہے۔ یہ اقدامات ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب ایرانی حکومت کو بخوبی علم ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی معاشی گھیراؤ کی حکمت عملی کا مقصد عوام میں بے چینی پیدا کرنا ہے۔

بقیہ أستمان 08

اور ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کا یہ واقعہ لڑائی جھگڑے کے دوران پیش آیا، جس کے بعد متعلقہ حکام اور پولیس کی نفری فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی جبکہ جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کی شناخت سمیت واقعے سے متعلق مزید تفصیلات حاصل کی جارہی ہیں۔

بقیہ أستمان 09

عہدوں کا حلف لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حلف اٹھانے والوں میں پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان شامل ہیں، جنہوں نے باقاعدہ طور پر اپنی وزارتوں کا حلف اٹھالیا۔

بقیہ أستمان 10

رہے گا، وزیراعظم روسی صدر ولادیمیر پوتن کی دعوت پر ماسکو کا دورہ کریں گے۔ وزیراعظم کے ہمراہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وفاقی وزرا اور اعلی سرکاری حکام ہوں گے جبکہ اعلیٰ عسکری قیادت کی بھی پاکستانی وفد میں شمولیت متوقع ہے۔ دورے کے دوران وزیراعظم شہباز شریف کی کریملن میں روسی صدر ولادیمیر پوتن سے اہم ملاقات متوقع ہے، جس میں دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی کے شعبوں میں تعاون پر بات چیت ہوگی جبکہ علاقائی اور عالمی صورتحال بھی زیر غور آئے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی روسی وزیراعظم میخائل میشوستن سے بھی ملاقات متوقع ہے، روسی نائب وزیراعظم الیکسی اوورچک اور وفاقی وزرا سے ملاقاتیں بھی مجوزہ شیڈول میں شامل ہیں۔

بقیہ أستمان 11

میں انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ اسرائیلی قبضہ ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطینی عوام کو حق خودارادیت، انصاف اور وقار ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دو ریاستی حل کے تحت غزہ اور مغربی کنارے فلسطینی ریاست کا لازمی حصہ ہیں، فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ عالمی برادری غزہ میں مزید تشدد اور تباہی روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنائے۔ انتونیو گوتریس نے مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے تشدد کو فوری روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی بستیوں کی توسیع اور فلسطینیوں کی بے دخلی بند ہونی چاہیے

بقیہ أستمان 12

کیا جائے، پارلیمنٹ میں صوبوں کے معاملے پر بحث ہونی چاہیے، تمام جماعتوں کا نقطہ نظر سامنے آنے کے بعد مشترکہ موقف تلاش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم سے مراد عوام سے رہنمائی لینا ہے، عوام سے رہنمائی لینے میں کوئی حرج نہیں تاہم ریفرنڈم کا فیصلہ بھی اتفاق رائے سے ہونا چاہیے، جو فیصلے اتفاق رائے سے ہوتے ہیں وہ دیرپا ہوتے ہیں، تمام مسائل کا حل بات چیت سے ہی ممکن ہے۔ رانا ثنا اللہ کا کہنا تھا کہ دہشت گردی ملک کے وجود کے لیے خطرہ ہے، اس کے خلاف جنگ میں تمام جماعتوں کو ساتھ کھڑا ہونا ہوگا

بقیہ أستمان 13

راشد محمود سومرو کے بھی حراست میں لئے جانے کی اطلاع ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں سینیٹر کامران مرتضی نے تصدیق کی ہے کہ ان کی جماعت کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کو ملتان میں نظر بند کردیا گیا ہے، جب کہ علامہ راشد محمود سومرو بھی حراست میں ہیں، علامہ راشد محمود سومرو مولانا فضل الرحمان کو ریسیو کرنے کے لئے پنجاب میں داخل ہوئے تھے، جس کے بعد ان کی حراست کی تصدیق سامنے آئی۔ اس ضمن میں مزید بتایا گیا

بقیہ أستمان 14

میزائل اور ڈرون تباہ کرنے کا دعوی کیا ہے۔ ترجمان سعودی اتحادی افواج کے مطابق سعودی اتحاد کے مطابق اتوار کی صبح ریاض کو بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنانے کی کوشش ناکام بنادی گئی، فضائی دفاعی نظام نے میزائل فضا میں ہی تباہ کردیا۔ سعودی اتحاد کا کہنا ہے کہ مشرقی صوبے کے اضلاع الاحسا اور بقیق میں بھی ایک بیلسٹک میزائل مار گرایا گیا۔ دوسری جانب اتحادی افواج نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے یمن کے علاقے صعدہ میں میزائل لانچر تباہ کردیا، جسے جازان پر حملے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ میزائلوں کا ملبہ گرنے سے کسی شہری کی ہلاکت یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی، یمن کے صوبے صعدہ میں حوثی ملیشیا کا بیلسٹک میزائل لانچنگ پلیٹ فارم بھی تباہ کردیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں مزید کہا گیا کہ حوثی ملیشیا نے جازان پر حملے کیلئے اسی لانچنگ پلیٹ فارم کو استعمال کیا تھا۔

بقیہ أستمان 15

شواہد اکٹھے کرنے اور واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

بقیہ أستمان 16

مطابق وزیراعظم نے اس ٹارگٹڈ اسکیم کے تحت روزانہ اوسطاً ڈیڑھ لاکھ نئے صارفین کی رجسٹریشن کو عوامی اعتماد اور حکومتی اقدامات کی کامیابی کا مظہر قرار دیا اور کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور وسائل شفاف اور مؤثر انداز میں مستحقین تک پہنچانے کے لیے وفاقی حکومت کے تمام متعلقہ ادارے اور وزارتیں مشترکہ طور پر کام کر رہے ہیں، مشرق وسطی کی صورتحال کے پیش نظر بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں کا بوجھ عوام پر منتقل نہ کرنے کے لئے وزیراعظم فیول سبسڈی کا اجراء کیا گیا اور ستمبر میں سکیم کے آغاز کے بعد سے اب تک ٹارگٹڈ سبسڈی کی فراہمی جاری ہے۔

بقیہ أستمان 17

کانوں میں محنت مزدوری کرتے تھے، جن میں سے 2 مزدوروں کی شناخت ہوگئی ہے جبکہ دیگر جاں بحق افراد کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی اور جاں بحق ہونے والے تمام افراد کی لاشوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہلو منتقل کرنے کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔

بقیہ أستمان 18

نے کویت کی سلامتی اور استحکام کیلئے امارات کی مکمل حمایت کا اعادہ بھی کیا۔

بقیہ أستمان 19

مالی بوجھ پڑنے کا امکان ہے، اس سلسلے میں وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد پاور ڈویژن نے نیپرا کو باضابطہ درخواست ارسال کردی۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کو ارسال کی گئی درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ تینوں مہینوں کیلئے بجلی کے نرخوں میں فی یونٹ اوسطاً 3 روپے 4 پیسے اضافہ منظور کیا جائے، مجوزہ اضافہ ستمبر 2026 کے فیول ایڈجسٹمنٹ ریٹ کے مقابلے میں 67 پیسے فی یونٹ زیادہ ہے۔

بقیہ أستمان 20

ان خیالات کا اظہار انہوں نے فلسطینی عوام سے یکجہتی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا جو 29 نومبر 2026 کو منایا جا رہا ہے۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے کہا کہ مشرق وسطی میں منصفانہ، جامع اور پائیدار امن کا قیام اسرائیلی قبضے کے مکمل خاتمے اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کی تکمیل سے ہی ممکن ہے جس میں اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور عرب امن اقدام کے مطابق جون 1967 سے قبل کی سرحدوں پر مبنی ایک ایسی آزاد، خودمختار، مستحکم اور جغرافیائی طور پر متصل ریاستِ فلسطین، جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو، کا قیام شامل ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان مسئلہ فلسطین کے منصفانہ حل کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کی تجدید کرتا ہے اور عالمی برادری پر زور دیتا ہے کہ وہ محض زبانی یکجہتی سے بڑھ کر، فلسطینی عوام کے مصائب کے ازالے اور ان کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے ٹھوس، مربوط اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھائے۔

بقیہ أستمان 21

گاہوں کا تحفظ قومی ذمہ داری ہے، نفرت اور تعصب انسان کے شعور کو بیمار کر کے معاشرے میں انتہاپسندی کو جنم دیتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز الحمرا میں بابا گرونانک دیو جی کے 557ویں جنم دن کی مناسبت سے منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا ہے کہ دنیا کو درپیش مذہبی، نسلی اور سماجی تقسیم کے مسائل کا حل انسانیت، محبت، رواداری اور بھائی چارے کے پیغام میں پوشیدہ ہے

بقیہ أستمان 22

، خوارج سکیورٹی فورسز کی کارروائی سے بچنے کے لئے بچوں کے درمیان پناہ لیتے ہیں۔ خوارجی عناصر بچوں کو دانستہ طور پر ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں تاکہ سیکیورٹی فورسز ان کے خلاف کارروائی سے گریز کریں۔ بچوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنا خوارجی عناصر کی بزدلانہ سوچ اور انسانی جانوں کیلئے ان کی بے حسی کا واضح ثبوت ہے۔

بقیہ أستمان 23

سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں جہاز میں آگ لگ گئی۔ ایرانی بحریہ کے مطابق تین آئل ٹینکرز نے اپنی شناخت اور نیویگیشن کے نظام بند کر کے ممنوعہ سمندری حدود میں داخل ہونے کی کوشش کی تھی۔ اس دوران ایک ٹینکر بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جبکہ باقی دو جہاز واپس خلیج کی جانب روانہ ہوگئے۔ تینوں آئل ٹینکروں نے اپنے نیوی گیشن سسٹم بند کر رکھے تھے۔ ایرانی فوج نے متاثرہ ٹینکر کی شناخت، اس کے عملے اور ممکنہ جانی نقصان سے متعلق تفصیلات جاری نہیں کیں۔

بقیہ أستمان 24

دعوت پر منعقدہ کانفرنس میں شرکت کی جس کا موضوع کنونشن کے 75 سال، اب آگے کیا راستہ ہے؟ تھا۔ اس میں ایشیا پیسیفک خطے سمیت مختلف ممالک کے ججز، قانونی، تعلیمی اور متعلقہ شعبوں کے ماہرین نے شرکت کی۔ تین روزہ کانفرنس میں پناہ گزینوں کے تحفظ، نقل مکانی کے قوانین اور بین الاقوامی تحفظ سے متعلق موجودہ قانونی چیلنجز بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ کانفرنس کے دوران قومی عدالتوں کا پناہ گزینوں اور نقل مکانی سے متعلق مقدمات میں کردار، شواہد اور بیانات کی ساکھ کا جائزہ لینے، انسانی سلامتی، تحفظ کے قانونی راستوں اور عدالتی فیصلہ سازوں کو درپیش نئے چیلنجز پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ أستمان 25

ہے۔ اتوار کو قومی اسمبلی سیکرٹریٹ سے جاری پیغام میں سپیکر نے فلسطینی عوام کے عزم، حوصلے اور ثابت قدمی کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے غزہ میں معصوم فلسطینیوں بالخصوص خواتین اور بچوں کی شہادتوں اور بڑے پیمانے پر تباہی پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری غزہ میں جنگ بندی پر مکمل عمل درآمد اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنائے۔ سپیکر نے کہا کہ عالمی برادری غزہ کے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو کے لیے موثر کردار ادا کرے، مسئلہ فلسطین پر پاکستان کا موقف واضح، اصولی اور غیر متزلزل ہے۔

بقیہ أستمان 26

کے لیے بروئے کار لائیں۔ اتوار کو رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے گلبرگ گرین کیمپس اسلام آباد میں 21ویں کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے فارغ التحصیل طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دی بالخصوص 69 میڈلسٹ طلبہ کو سراہا جن میں صحت، انجینئرنگ اور اطلاقی علوم کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے پی ایچ ڈی گریجویٹس بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ کردار کے بغیر علم خطرناک اور ضمیر کے بغیر مہارت معاشرے کو نقصان پہنچا سکتی ہے، علم کے ساتھ کردار، پیشہ ورانہ قابلیت کے ساتھ دیانت داری اور مہارت کے ساتھ ذمہ داری کا احساس ضروری ہے۔

بقیہ أستمان 27

والا پروپیگنڈا، خبریں یا تجزیے درست نہیں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے تجربہ کار، اعلی تعلیم یافتہ ٹیکنو کریٹس، بزنس مین، قانون دانوں، دینی اسکالرز، ریٹائرڈ سول و فوجی افسران اور نمایاں سیاسی وصحافتی شخصیات پر مشتمل قومی بیداری کی ایک تحریک تشکیل دی جا رہی ہے جو کہ جماعتی دھڑے بندیوں سے بالاتر ہوگی۔ خواجہ سعد رفیق نے بھی واضح کیا کہ تحریک کو الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ نہیں کروایا جائے گا۔

بقیہ أستمان 28

مستفید ہوچکے ہیں۔ وفاقی دارالحکومت میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شزا فاطمہ خواجہ کا کہنا تھا کہ مشرق وسطی میں جنگ کے باعث عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جس کے بعد وزیراعظم نے بڑھتی ہوئی پیٹرولیم قیمتوں کے اثرات سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے مشکل فیصلے کیے۔ انہوں نے بتایا کہ پٹرول ریلیف کے لیے سبسڈی کی مد میں اب تک 52 ارب روپے جاری کیے جاچکے ہیں

بقیہ أستمان 29

ڈیٹا انجینئرنگ اور پلیٹ فارم انجینئرنگ جیسے شعبوں میں تجربہ کار اور خصوصی مہارت رکھنے والے افراد کی طلب بڑھ رہی ہے، تاہم پاکستان میں ایسے ماہرین کی فراہمی کا نظام کمزور ہے۔ رپورٹ کے مطابق نوجوان آبادی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خدمات کے شعبے میں تیزی سے توسیع کے باعث پاکستان پہلے ہی علاقائی ڈیجیٹل لیبر مارکیٹ کا حصہ بن چکا ہے۔

بقیہ أستمان 30

دہندگان کی تعداد 64 لاکھ 10 ہزار تھی، جو ایک سال میں بڑھ کر 80 لاکھ 12 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ اس طرح ایک سال کے دوران ٹیکس دہندگان کی تعداد میں 16 لاکھ 2 ہزار کا اضافہ ہوا۔ ایف بی آر کی جاری فہرست میں آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے فعال ٹیکس دہندگان کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 181اے کے تحت ٹیکس دہندگان کے نام ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں شامل ہوں گے۔ آزاد جموں و کشمیر کے فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست کو بھی اے ٹی ایل کے مساوی حیثیت حاصل ہے۔

بقیہ أستمان 31

بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائیں۔ ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے کہا کہ امتحانی مراکز میں نظم و ضبط برقرار رکھنا اور طلبہ کو پرامن و سازگار ماحول فراہم کرنا امتحانی عملے کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تعلیمی معیار میں بہتری اور امتحانی نظام کی شفافیت برقرار رکھنے کے لیے نقل کی روک تھام ناگزیر ہے، تاکہ طلبہ کی حقیقی قابلیت، محنت اور صلاحیت کے مطابق نتائج مرتب کیے جا سکیں۔ انہوں نے امتحانی عملے پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور غیر جانبداری سے انجام دیں اور امتحانات کے تمام مراحل میں میرٹ اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنائیں۔

بقیہ أستمان 32

نہیں ہوئی، پیپلز پارٹی پارلیمان میں اتحادی کی حیثیت سے اپنا بھرپور کردار جاری رکھے گی، پیپلز پارٹی اتحاد کا حصہ رہے گی اور پارلیمانی تعاون جاری رکھے گی، بلاول بھٹو زرداری نے وزیراعظم کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا، بلاول بھٹو زرداری چاہتے ہیں کہ موجودہ حکومت مدت پوری کرے پاکستان کو درپیش مسائل اور مشکلات کا مل کر مقابلہ کرنے پر اتفاق ہوا۔ بلاول بھٹو زرداری نے میثاق جمہوریت پر اپنے عزم کا اعادہ کیا، ملاقات میں وسیع تر سیاسی اور پارلیمانی امور پر خوشگوار ماحول میں گفتگو ہوئی، ریفرنڈم آئین میں نئے صوبوں کے قیام کے طریق کار کا متبادل نہیں، ریفرنڈم عوام سے براہ راست پوچھنے کا طریقہ ہے کہ موجودہ حالات میں نئے صوبے بننے چاہئیں یا نہیں، نئے صوبوں کے ممکنہ فوائد اور نظام میں درکار تبدیلیوں پر عوامی رائے لی جاسکتی ہے۔

بقیہ أستمان 33

نمائندوں اور شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کھلی کچہری میں شہریوں نے بجلی، پینے کے صاف پانی، صحت، تعلیم، صفائی، سڑکوں، امن و امان، سیکیورٹی، منشیات کی روک تھام اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل اور شکایات پیش کیں۔ اس موقع پر تعلیمی اداروں اور طلبہ کو درپیش مسائل کی بھی نشاندہی کی گئی۔

بقیہ أستمان 34

ہمدرد نظریاتی پینل اور شاہین پینل کے امیدواروں کے دوران مقابلہ تھا پولنگ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک جاری رہا پولنگ کے موقع پر پولیس کی جانب سے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے ووٹنگ کی عمل کے بعد نتائج کا اعلان کرتے ہوئے الیکشن کمیٹی کے چیئرمین طاہر احمد دومڑ نے کہا کہ کل 248 ووٹوں میں سے 217 ووٹ کاسٹ ہوئے۔

بقیہ أستمان 35

اس موقع پر ایم اینڈ ای آفیسر سعید میر بھی موجود تھے، جنہوں نے محکمہ صحت کی جاری سرگرمیوں، مانیٹرنگ اور فیلڈ میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے بھی آگاہی فراہم کی انہوں نے صحافیوں کو محکمہ صحت ضلع چاغی کی مجموعی کارکردگی، جاری اقدامات اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ ایم پی اے چاغی حاجی محمد صادق سنجرانی اور سیکرٹری صحت بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ضلع چاغی میں محکمہ صحت کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے، طبی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو ریلیف پہنچانے کے لیے ضلعی محکمہ صحت کی ٹیم دن رات محنت کر رہی ہے انہوں نے بتایا کہ محکمہ صحت میں نظم وضبط، ملازمین کی حاضری اور فرائض کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں غیر حاضری اور غفلت کے مرتکب ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں، جن میں، 11 ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی، اور ایک ملازم جو کہ مسلسل اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر تھی۔

بقیہ أستمان 36

ہیلتھ انجینئرنگ شہزیب خان، سیکرٹری اسکول ایجوکیشن لال جان جعفر، سیکرٹری زراعت و کوآپریٹوز داؤد خان خلجی، سیکرٹری اریگیشن سہیل الرحمٰن بلوچ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی، مواصلات و تعمیرات، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے ڈاکٹر سجاد بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ سمیت دیگر حکام شامل تھے۔ دورے کے موقع پر چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ اور پلانٹ انچارج انجینئر گلزار بلوچ نے وفد کو ڈی سیلینیشن پلانٹ کی استعداد، سمندری پانی کو پینے کے قابل بنانے کے مراحل اور شہر میں پانی کی فراہمی کے نظام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ أستمان 37

پنجگور سے باہر لے جانے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں انجمن تاجران پنجگور اس فیصلے کو پنجگور کے عوام کے بنیادی حقوق اور مستقبل کی بجلی کی ضروریات کے خلاف سمجھتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ اس ٹرانسفارمر کو کسی صورت پنجگور سے باہر لے جانے نہیں دیا جائے گا سوال یہ ہے کہ پنجگور کے بجلی نظام کے ساتھ آخر کب تک کھلواڑ کیا جاتا رہے گا؟ اس وقت پنجگور کا بجلی کا نظام صرف دو پاور ٹرانسفارمروں، ایک 20/26 ہزار کے وی اے اور دوسرے 10/13 ہزار کے وی اے، کے ذریعے انتہائی مشکل حالات میں چلایا جا رہا ہے۔

بقیہ أستمان 38

قیام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور قومی شاہراہوں کو محفوظ بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری، مشترکہ حکمت عملی اور مربوط اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں جرائم کی روک تھام، انٹیلیجنس شیئرنگ اور سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے متعدد اہم فیصلے بھی کیے گئے۔

بقیہ أستمان 39

، جبکہ ستمبر میں یہ شرح 10.3 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی۔ جولائی تا اکتوبر مالی سال 2027 میں اوسط مہنگائی 10.1 فیصد رہی۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2027 کے باقی عرصے میں معاشی صورتحال بہتر ہونے کی توقع ہے۔ ترسیلات زر اور برآمدات میں بہتری سے بیرونی ادائیگیوں کی صورتحال مستحکم ہونے کا امکان ہے، جبکہ صنعتی اور زرعی شعبوں میں بہتری کے امکانات بھی حوصلہ افزا ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گنے کے کرشنگ سیزن سے آئندہ ماہ صنعتی سرگرمیوں کو تقویت ملنے کی توقع ہے۔

بقیہ أستمان 40

۔ شدید زخمی ہونے والا تیسرا نوجوان بھی دوران علاج جاں بحق ہوگیا۔ حادثے کے بعد انڈر پاس عارضی طور پر ٹریفک کے لیے بند ہوگیا تھا۔ ریسکیو ذرائع کا کہنا ہے کہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا۔ دوسری جانب لانڈھی ہسپتال چورنگی کے قریب گاڑی میں آگ لگ گئی، آگ لگنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ أستمان 41

سرگرمیوں پر قدغن لگانے اور عوام کی آواز کو خاموش کرنے کے لیے ریاستی طاقت کا استعمال کرے۔ ترجمان نے کہا کہ جمہوریت کا بنیادی تصور اختلاف رائے کو برداشت کرنا، سیاسی مکالمے کو فروغ دینا اور تمام سیاسی جماعتوں کو یکساں سیاسی آزادی فراہم کرنا ہے۔ جلسے، جلوس اور احتجاج سیاسی عمل کا لازمی حصہ ہیں، انہیں انتظامی پابندیوں، گرفتاریوں اور نظربندیوں کے ذریعے روکنے کی کوششیں جمہوری اصولوں اور آئینی تقاضوں سے متصادم ہیں بیان میں کہا گیا کہ ماضی کے آمرانہ ادوار میں سیاسی کارکنوں، رہنماں اور جمہوری آوازوں کو دباتے کے لیے جو طرز عمل اختیار کیا جاتا رہا، افسوس کہ موجودہ دور میں بھی اسی روش کو جاری رکھا جا رہا ہے۔

بقیہ أستمان 42

سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے ضلع معاون سیکرٹری گلاب سلیمانخیل کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں گزشتہ تنظیمی اور سیاسی کارکردگی کی رپورٹ تحصیل سیکرٹری ملک نادر کاکڑ نے پیش کی، جس کا جائزہ لینے کے بعد منظوری دی گئی۔ کانفرنس میں نئی کابینہ کی تشکیل کے لیے الیکشن کمیشن قائم کیا گیا۔ انتخابی عمل کے بعد ملک نادر کاکڑ تحصیل صدر، رحمت ناصر جنرل سیکرٹری، جہانگیر کاکڑ اطلاعات سیکرٹری، سردار عبدالرحمن خلجی مالیات سیکرٹری، اور محمد ہاشم یوسفزئی رابطہ سیکرٹری منتخب ہوئے۔ اس کے علاوہ انجینئر مقصود بازئی، نجیب اللہ پانیزئی، زمان بازئی، نجیب درانی، شاہ محمد آغا، جلیل اتوزئی، غلام کاکڑ، حاجی رزاق خان بادیزئی، شہاب الدین بابڑ اور عمر خان سلیمانخیل معاونین منتخب ہوئے۔ نو منتخب کابینہ سے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے حلف لیا۔ کانفرنس میں مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ، صوبائی ایگزیکٹوز اقبال خان بے زئی، حفیظ ترین، نعمت کاکڑ، ملک یاسین بازئی، سندھ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری فضل اشناء، ضلع معاونین اور ضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔

بقیہ أستمان 43

علاقے میں شہریوں کے ایک اجتماع پر ڈرون سے بم گرائے جانے کے باعث متعدد افراد زخمی ہوئے۔ وسطی غزہ کے علاقے دیرالبلح میں اسرائیلی فائرنگ سے ایک 17 سالہ نوجوان شدید زخمی ہوا، جبکہ جنوبی غزہ میں خان یونس کے مغرب میں واقع جامعہ الاقصی کے احاطے پر ڈرون حملے میں ایک اور فلسطینی شہید ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوجی گاڑیوں کی جانب سے مختلف علاقوں میں فائرنگ اور توپ خانے سے گولہ باری بھی کی گئی۔

بقیہ أستمان 44

پی انٹرپرائز ریسورس پلاننگ سسٹم متعارف کروایا جائے گا۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن منصوبے سے ادارے کے آپریشنز اور انتظامی نظام کو جدید بنانے میں مدد ملے گی۔ ڈیجیٹل نظام کے نفاذ سے آپریشنل کارکردگی، شفافیت اور گورننس بہتر بنانے کا ہدف ہے۔ ایس اے پی سسٹم کے ذریعے پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی میں معلومات کے مربوط انتظام اور ڈیٹا کی بنیاد پر فیصلوں کو فروغ دیا جائے گا۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن منصوبے کے معاہدے پر ڈپٹی ڈی جی ورکس اینڈ ڈویلپمنٹ سمیر سعید کی سربراہی میں دستخط کیے گئے۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن منصوبے کے معاہدے کی تقریب میں EY، SAP اور لائسنس پارٹنر کمپنی کے نمائندوں سمیت اعلی حکام شریک ہوئے۔ ترجمان پی اے اے کے مطابق پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی جدید ڈیجیٹل حل اپنا کر عالمی معیار اور ہوابازی کی صنعت کے بدلتے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کی جانب گامزن ہے۔

بقیہ أستمان 45

مولانا فضل الرحمٰن کو لاہور میں نظر بند رکھنے کے بعد ملتان میں دوبارہ نظر بند کرنا آخر کس قانون اور جواز کے تحت ہے؟ قائد جمعیت کا عوام سے رابطہ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے منقطع نہیں کیا جاسکتا، وہ عوام کے دلوں میں بستے ہیں اور قوم انہیں اپنا حقیقی رہبر تسلیم کرتی ہے، دوسری جانب قائد جمعیت کے استقبال کے جرم میں سندھ کے صوبائی سیکرٹری جنرل علامہ راشد محمود سومرو کی گرفتاری حکمرانوں کی سیاسی بوکھلاہٹ کا واضح ثبوت ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن، مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری، سینیٹر مولانا عبدالواسع، مولانا امجد خان، علامہ راشد محمود سومرو سمیت تمام قائدین، بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، دیگر اراکین اسمبلی اور میر عثمان پرکانی سمیت تمام گرفتار کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے اور انہیں آئینی و جمہوری جدوجہد کا حق دیا جائے، انہوں نے واضح کیا کہ گرفتاریوں، نظربندیوں اور اشتعال انگیز اقدامات کے باوجود جمعیت کے کارکن مکمل پرامن رہیں گے، انہیں تصادم پر اکسانے کی سازشیں ناکام ہوں گی اور حکمرانوں کو اپنے غیر جمہوری اقدامات کا جواب دینا پڑے گا۔

بقیہ أستمان 46

امن و امان بحال کرنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ جرائم بڑھنے کی وجہ سے عوام مکمل طور پر غیر محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا فرض ہے کہ عوام کو تحفظ فراہم کرے اور ریاستی رٹ کو بحال کرے فحاشی اور بے حیائی سے انسانیت درندگی سے بھی زیادہ بدتر ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کو ہر سطح پر فعال بنانے کے لیے ورکرز مؤثر انداز میں آگے بڑھائے عوام نظریاتی سیاست اور جماعت کے منشور پر کامل اعتماد رکھتے ہیں۔

بقیہ أستمان 47

ملزمان شہریوں سے چھینی گئی موٹر سائیکلوں کے پرزے کھول کر فروخت کرتے تھے۔ ترجمان کا مزید کہنا ہے کہ ملزمان سے 2 پستول، ایمونیشن، 1 موٹر سائیکل، 6 موبائل فونز اور نقدی برآمد ہوئی ہے۔ ترجمان رینجرز کے مطابق گرفتار ملزمان کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

بقیہ أستمان 48

یہ طرز عمل محض ایک سیاسی خاندان کو دبا میں لانے کی کوشش نہیں بلکہ آئینی وجمہوری اقدار پر کھلا حملہ ہے۔ اختلاف رائے کو طاقت، دھمکی اور انتظامی جبر کے ذریعے کچلنے کی کوششیں کسی صورت قابل قبول نہیں۔ اگر کسی کے خلاف قانونی کارروائی مطلوب ہے تو اس کے لیے آئین، قانون اور عدالتی طریقہ کار موجود ہے، مگر اہل خانہ کو اچانک گھر سے نکالنا اور خاندان کو ذہنی اذیت میں مبتلا کرنا قانون کی حکمرانی نہیں بلکہ طاقت کے بے جا استعمال کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم واضح کرتے ہیں کہ سیاسی اختلاف کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کرنا اور مخالفین کے خاندانوں کو نشانہ بنانا انتہائی خطرناک روایت ہے۔ آج اگر یہ ظلم کسی ایک سیاسی جماعت کے رہنما کے خاندان کے ساتھ روا رکھا جا رہا ہے تو کل کسی دوسرے سیاسی کارکن یا شہری کو بھی اسی جبر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حکمرانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ ریاستی طاقت عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہوتی ہے، نہ کہ سیاسی مخالفین کو خوف زدہ کرنے، ان کے گھروں کی حرمت پامال کرنے اور ان کے اہل خانہ کو بے گھر کرنے کے لیے۔ ہم مولانا اسجد محمود کی گرفتاری اور اہلِ خانہ کو گھر سے بے دخل کرنے کے اس اقدام کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مولانا اسجد محمود کو فوری طور پر رہا کیا جائے، متاثرہ خاندان کو مکمل تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے اور اس غیر انسانی اقدام کے ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ، مگر انسانی عزت، گھر کی حرمت اور بنیادی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ظلم اور جبر کے ایسے اقدامات تاریخ میں ہمیشہ شرمندگی کا باعث بنتے ہیں۔

بقیہ أستمان 49

۔ مقتولہ خاتون کے شوہر نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ کار میں جا رہے تھے، ڈاکوں نے لوٹنے کی کوشش کی، مزاحمت پر ڈاکوں نے فائرنگ کردی جس سے بیوی جاں بحق ہوگئی۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کرتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے اور ڈاکوں کی تلاش شروع کردی ہے۔

بقیہ أستمان 50

جدوجہد کا راستہ دکھایا جبکہ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے جمہوریت کی بحالی، عوامی آزادی اور ملک میں سیاسی استحکام کیلئے بے مثال قربانیاں دیں، پیپلز پارٹی کی تاریخ عوام کے ساتھ وابستگی، سیاسی استقامت اور قربانیوں سے بھری ہوئی ہے، یہی نظریاتی بنیاد آج بھی پارٹی کو عوام کے درمیان مضبوط بناتی ہے۔ میر عبید اللہ گورگیج نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ غریبوں، مزدوروں، کسانوں، نوجوانوں اور معاشرے کے محروم طبقات کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کے حقوق کیلئے آواز بلند کی، پارٹی کا بنیادی فلسفہ عوام کو بااختیار بنانا، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معاشرے میں مساوات و انصاف کو فروغ دینا ہے، اسی نظریے کے تحت پارٹی قیادت اور کارکن ملک بھر میں عوامی خدمت کے جذبے سے اپنا کردار ادا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک کے تمام علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات کی بہتری کیلئے سیاسی قیادت اور منتخب نمائندوں کو اپنی ذمہ داریاں مزید مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی، عوامی اعتماد کا اصل تقاضا خدمت، عملی اقدامات اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے۔ میر عبید اللہ گورگیج نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 59ویں یوم تاسیس پر پارٹی قیادت، کارکنوں، جیالوں اور عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کا عوام سے رشتہ قربانیوں، اعتماد اور نظریے کی بنیاد پر قائم ہے، پارٹی آئندہ بھی جمہوریت، عوامی حقوق، ترقی، خوشحالی اور مساوات کے مشن کو آگے بڑھانے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ أستمان 51

معروف جریدے ایوی ایشن ویک کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ پی آئی اے کی 75 سالہ تاریخ میں طیاروں کی خریداری کا سب سے بڑا پروگرام ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ مجوزہ آرڈر میں 20 وائیڈ باڈی اور 30 نیرو باڈی طیارے شامل ہوں گے، جن کے ذریعے ایئرلائن کے بیڑے میں نمایاں اضافہ کیا جائے گا۔

بقیہ أستمان 52

ضلع کوئٹہ ایسٹ کے آرگنائزر ریاض زہری، ڈپٹی آرگنائزر محمد حنیف کاکڑ عثمان لانگو حاجی ادریس شاہوانی ملک شہریار شاہوانی نصر اللہ شاہوانی چیئرمین اسلم بنگش حاجی خیر جان بلوچ ثنا اللہ کیا زئی رحمت اللہ پرکانی آغا قاسم شاہ بسم اللہ شاہوانی حاجی عالمگیر کاکڑ عزیز سرپرہ ہدایت بنگش آغا محمد شاہ ملک عبدالباری کاکڑ بلال نیاز بلوچ نکری ارشاد لانگو نصر اللہ پرکانی قدوس نیچاری رجب علی کیا زئی، سمیت نیشنل پارٹی کی مقامی قیادت سینئر رہنما شامل تھے، ملاقات میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال اور نیشنل پارٹی کو ضلع کوئٹہ میں منظم وفعال بنانے کے امور زیر غور آئے، اس موقع پر صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں سمیت بلوچستان کے عوام کی آخری امید ہے جو بہترین سیاسی حکمت عملی کے تحت بلوچستان کے عوام کی حق حاکمیت کے حصول و ساحل و وسائل کی دفاع کے لیے جمہوری جدوجہد کررہی ہے۔

بقیہ أستمان 53

کو سیل کرنے اور مولانا اسجد محمود کی گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے چادر و چاردیواری کے تقدس کو پامال کرکے خواتین اور بچوں کو ہراساں کرنے کی جو روش اختیار کی ہے وہ ظلم و بربریت اور بنیادی انسانی و آئینی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتقامی سیاست میں اندھے حکمران اپنے تلخ سیاسی ماضی میں مولانا فضل الرحمن کی جانب سے کیے گئے تعاون اور احسانات کو فراموش کرکے احسان فراموشی کی تمام حدود عبور کرچکے ہیں۔ اقتدار کے نشے میں مبتلا حکمرانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ سیاسی اختلافات کا جواب ریاستی طاقت، دھونس اور جبر سے دینا جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ رہنماں نے کہا کہ فارم 47 کے ذریعے مسلط ہونے والی جابر حکومت اور اس کے سرپرستوں کے ظلم و جبر، دھونس اور انتقامی کارروائیوں سے جمعیت علما اسلام کی قیادت اور کارکنوں کو ہرگز مرعوب نہیں کیا جاسکتا۔ ہماری جدوجہد اصولوں آئین کی بالادستی اور جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے ہے جس سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔

بقیہ أستمان 54

کے اکاؤنٹ کیلئے اب اسٹیٹ بینک کی اجازت کی ضرورت نہیں رہی، بینکوں میں فری لانسنگ کی رقوم لانے میں اب کوئی رکاوٹ نہیں رہی۔ پاکستان میں ادائیگیوں کا ڈیجیٹل نظام تیزی سے مضبوط ہو رہا ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ فائیو جی کی اسپیکٹرم کی نیلامی بہت کامیاب رہی اور اس ٹیکنالوجی کو عام کرنے پر تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں 60 سے 70 فیصد کم عمر نوجوان ہیں، چینی کمپنی کی معاونت سے نوجوانوں کو تربیت فراہم کریں گے اور علی بابا کے ساتھ بھی اس طرز کی شراکت ہو رہی ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ نوجوانوں کو نوکریوں کی نہیں اس طرز کے آئی ٹی پارکس کی ضرورت ہے، کم عمر بچے نے بتایا کہ 20 ہزار ڈالر کما رہا ہے، ان بچوں کو نوکری کی کیا ضرورت یہ تو گھر بیٹھ کر کما رہے ہیں۔ وفاقی وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ایک ماہ کے دوران سائبر اسپیس میں جو کچھ پیش آیا اس کے بعد کوئی ادارہ نہیں کہہ سکتا کہ ہمارے پاس سپر افرادی قوت موجود ہے۔ مالیاتی اداروں سے بھی بات ہوئی ہے کہ سائبر چیلنجز کو مدنظر رکھا جائے۔

بقیہ أستمان 55

سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گیس اور آٹے کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں جس سے پہلے ہی مہنگائی کے ہاتھوں پریشان عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہورہا ہے۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور سامان کی ترسیل میں رکاوٹوں کا براہ راست بوجھ عام شہریوں پر پڑ رہا ہے۔ حافظ محمد صدیق مدنی نے حکومت بلوچستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ صوبے کی تمام مرکزی شاہراہوں کو محفوظ بنانے کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں، مسافر گاڑیوں، ٹرانسپورٹرز اور تجارتی سامان کی حفاظت یقینی بنائی جائے۔

بقیہ أستمان 56

قیادت پروفیسر شہزاد اور کالج کی پرنسپل شہناز نے اس موقع پر لائبریری اسسٹنٹ نسرین نے وفد کو لائبریری کے مختلف شعبوں، ڈیجیٹل سہولیات، مطالعاتی ماحول اور جدید تعلیمی وسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ طالبات نے لائبریری کی دستیاب سہولیات میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اس مطالعاتی دورہ کا مقصد طالبات میں کتب بینی، تحقیق، علم کے حصول اور جدید تعلیمی وسائل سے استفادے کے رجحان کو فروغ دینا اور نوجوان خواتین کے لیے مطالعے کے نئے مواقع فراہم کرنا تھا۔ طالبات نے لائبریری کی دستیاب سہولیات میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا اس مطالعاتی دورہ کا مقصد طالبات میں کتب بینی، تحقیق، علم کے حصول اور جدید تعلیمی وسائل سے استفادے کے رجحان کو فروغ دینا اور نوجوان خواتین کے لیے مطالعے کے نئے مواقع فراہم کرنا تھا۔

بقیہ أستمان 57

لانگو، میر شعیب نوشیروانی، سلیم کھوسہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد، ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی، ایس پی کیچ کیپٹن زوہیب محسن، ایس پی تمپ محمد عارف بلوچ اور دیگر صوبائی و ضلعی اعلی حکام کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ اپنے پیغام میں وائس چانسلر نے امید ظاہر کی ہے کہ اس اہم دورے کے جامعہ تربت کی تعلیمی پیشرفت پر دور رس اور مثبت نتائج برآمد ہوں گے، جبکہ وزیراعلی کی جانب سے کیے گئے اعلانات اور یونیورسٹی کی جانب سے پیش کردہ گزارشات پر عملدرآمد سے خطے میں تعلیمی و تحقیقی ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ ترجمان جامعہ تربت کے مطابق وائس چانسلر نے وزیراعلی بلوچستان کے اقدامات کو تعلیم دوستی کا منہ بولتا ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا کہ طلبہ کے ساتھ براہ راست فکری مکالمے نے ناصرف فیکلٹی اور طلبہ کا مورال بلند کیا ہے، بلکہ مکران کے نوجوانوں میں اعلی تعلیم، سائنسی تحقیق اور قومی دھارے میں شمولیت کا نیا جذبہ بیدار کیا ہے۔ واضح رہے کہ 26 نومبر 2026 کو وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے جامعہ تربت کی فیکلٹی آف لا کا دورہ کیا تھا، جہاں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد، فیکلٹی ممبران اور انتظامی افسران نے معزز مہمانوں کا پرجوش استقبال کیا۔ اس موقع پر وزیراعلی بلوچستان نے جامعہ تربت ترقی اور طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے متعدد اہم اعلانات کیے۔

بقیہ أستمان 58

بنانے، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوان اپنی توانائیاں اور صلاحیتیں قومی ترقی، معاشرتی بہتری اور ملک کی خوشحالی کے لیے بروئے کار لائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کی مؤثر رہنمائی اور حوصلہ افزائی سے انہیں ذمہ دار اور فعال شہری بنایا جاسکتا ہے سیمینار کا مقصد اورماڑہ کے نوجوانوں میں خوداعتمادی، مثبت سوچ اور کامیابی کے حصول کا جذبہ بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ قومی تعمیر و ترقی میں ان کے کردار کو اجاگر کرنا ہے۔

بقیہ أستمان 59

محمود الحسن قاسمی، نائب امرا مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، مولانا ثنا اللہ فاروقی اور مولانا عبدالوہاب ڈھیر، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ اربوں روپے کے ٹیکس وصول کرنے کے باوجود ملک قرضوں کے مزید بوجھ تلے دبتا جا رہا ہے اور معیشت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے۔

بقیہ أستمان 60

مولانا صاحب کی سیاست کا محور عوامی مسائل، تعلیم، روزگار اور بنیادی حقوق ہونے چاہئیں، نہ کہ نوابوں اور سرداروں کے خلاف مسلسل بیان بازی اور ذاتی حملے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جب بھی انہیں سیاسی تنقید کا موقع ملتا ہے تو وہ دلیل اور حقائق کے بجائے فلمی مکالموں اور جذباتی خطابت کا سہارا لینے لگتے ہیں۔ ملک پسند خان علی زئی نے کہا کہ دوسروں کو اخلاقیات، شرافت اور دین کا درس دینے سے پہلے مولانا صاحب کو اپنی زبان اور طرزِ گفتگو کا محاسبہ کرنا چاہیے۔

بقیہ أستمان 61

نے مہنگائی کے ذریعے عوام کی امیدوں پر شب خون مارا ہے۔ ایک طرف حکمران طبقہ اپنی ذاتی عیاشیوں، شاہ خرچیوں اور مراعات میں کسی قسم کی کمی لانے کو تیار نہیں، جبکہ دوسری جانب غریب اور محنت کش عوام پر آئے روز مہنگائی اور ٹیکسوں کا نیا بوجھ لادا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اربوں روپے کے بھاری ٹیکسز وصول کرنے کے باوجود ملک قرضوں کے مزید خوفناک بوجھ تلے دبتا جا رہا ہے اور معیشت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے، جس سے ملک کا مستقبل خطرات سے دوچار ہو رہا ہے۔

بقیہ أستمان 62

سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی کی نگرانی میں جاری انٹرویوز کے عمل کو شفاف، منظم اور میرٹ کے تقاضوں کے مطابق یقینی بنانے کے لیے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا انہوں نے امیدواروں کے لیے بیٹھنے کی سہولیات، نظم و ضبط، سیکورٹی اور دیگر انتظامی امور کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام سے بریفنگ بھی حاصل کی ڈپٹی کمشنر نے مجموعی انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایف سی ونگ 114، پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے افسران و اہلکاروں کی جانب سے سیکورٹی اور انتظامی امور احسن انداز میں انجام دینے پر ان کی کارکردگی کو سراہا انہوں نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں کے عمل میں شفافیت میرٹ اور غیر جانبداری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ تمام امیدواروں کو بلا امتیاز یکساں مواقع میسر آسکیں انہوں نے متعلقہ افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ امیدواروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ أستمان 63

کو فروغ دینے کے امکانات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ٹیرف فنانسنگ کے ذریعے بجلی کی قیمتوں میں استحکام پیدا کرنے اور انہیں بتدریج کم کرنے کے لئے مختلف اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت کے تمام اصلاحاتی اقدامات کا بنیادی مقصد صارفین کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔ بجلی کے نرخوں میں اضافے کو روکنے اور ان میں بتدریج کمی لانے کے لئے ٹیرف فنانسنگ سمیت جدید مالیاتی ذرائع کا استعمال ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کو فروغ دینے اور ترقیاتی منصوبوں میں مالی نظم و ضبط یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

بقیہ أستمان 64

بیان میں حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے اور مولانا فضل الرحمان کی سیاسی؛ و جمہوری سرگرمیوں پر عائد پابندیاں فوری ختم کی جائیں۔ بیان میں کہا گیا کہ مولانا فضل الرحمان ملک کے اہم سیاسی وعوامی رہنما ہیں، ان کی سیاسی سرگرمیوں، جلسوں اور اجتماعات کو روکنا اور انہیں سیاسی مؤقف کے اظہار سے محروم کرنے کی کوششیں آئین، قانون اور جمہوری اصولوں کے منافی ہیں۔ سیاسی اختلافات کو طاقت، دھونس اور دھمکیوں کے ذریعے دبانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔

بقیہ أستمان 65

مغفرت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے

بقیہ أستمان 66

آفیسر گوادر ڈاکٹر صابر علی کی نگرانی میں پسنی کے وارڈ نمبر 5 اور 6 میں خصوصی ویٹرنری ریلیف سرگرمیاں انجام دی گئیں اس موقع پر جانوروں کو وبائی امراض سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ویکسینیشن کی گئی، مالداروں میں مفت ادویات تقسیم کی گئیں اور جانوروں کی بہتر دیکھ بھال، خوراک اور بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی سیشنز بھی منعقد کیے گئے۔ اس اقدام کا مقصد مالداروں کو ان کی دہلیز پر ویٹرنری سہولیات فراہم کرنے، مویشیوں کی صحت کے تحفظ اور ان کے معاشی وسائل کو مستحکم بنانا ہے۔

بقیہ أستمان 67

تفصیلی جائزہ لیا اور امیدواروں کی سہولت، سیکیورٹی، نظم وضبط اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام امیدواروں کو یکساں مواقع فراہم کیے جائیں اور انٹرویوز کا عمل پُرامن، منظم اور شفاف انداز میں جاری رکھا جائے۔ انٹرویوز کے دوران امیدواروں کی رہنمائی اور سہولت کے لیے متعلقہ عملہ موجود رہا، جبکہ سیکیورٹی اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے ونگ 114 پولیس اور میونسپل کمیٹی اُستا محمد کی ٹیمیں بھی تعینات رہیں، جو انتظامی امور کی نگرانی کر رہی تھیں۔ ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ امیدواروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے اور انٹرویوز کے تمام مراحل میں نظم و ضبط، سیکیورٹی اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

بقیہ أستمان 68

دورہ کیا دورہ کے دوران وفد نے کمپنی کے پیداواری یونٹس، صنعتی تنصیبات اور انتظامی امور کا معائنہ کیا۔ کمپنی کے جنرل منیجر شرجیل الرحمن اور ڈائریکٹر مینوفیکچرنگ اعجاز منہاس نے وفد کو کمپنی کی سرگرمیوں، پیداواری صلاحیت اور حفاظتی انتظامات کے حوالے سے بریفنگ دی وفد کو بتایا گیا کہ کمپنی میں ڈی اے پی اور ایس او پی کھاد تیار کی جاتی ہے۔ محکمہ زراعت کی ٹیم نے کھادوں کے معیار کی جانچ کے لیے نمونے بھی حاصل کیے، جنہیں مزید لیبارٹری تجزیے کے لیے سرکاری تجزیہ گاہ بھجوایا جائے گا۔ اس موقع پر قانونی تقاضوں، صنعتی تحفظ، مزدوروں کے حقوق اور ماحولیاتی ضوابط پر عمل درآمد کا بھی جائزہ لیا گیا ان کا کہنا تھا کہ دورہ کا مقصد کھادوں کے معیار کو یقینی بنانے، صنعتی سرگرمیوں کی نگرانی، زرعی مفادات کے تحفظ اور متعلقہ قوانین و ضوابط پر عمل درآمد کو مؤثر بنانا تھا۔

بقیہ أستمان 69

تحت پڑھے لکھے اور اہل نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر روزگار کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی سربراہی میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حضور بخش بگٹی کی نگرانی میں متعلقہ ٹیم نے مختلف آسامیوں کے لیے درخواستیں جمع کرانے والے امیدواروں کے کاغذات اور تمام ضروری دستاویزات کی جانچ پڑتال کی۔ بھرتی کے عمل میں بڑی تعداد میں امیدواروں نے مختلف آسامیوں کے لیے حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر خالد خان نے کہا کہ تمام تر مراحل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر مکمل کیے جائیں گے تاکہ حقیقی حق دار اور اہل نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک وقوم کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں روزگار کی فراہمی سے نہ صرف ان کے مستقبل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے بلکہ وہ علاقے اور متعلقہ محکمے کی تعمیر وترقی میں بھی اپنا مؤثر کردار ادا کرسکیں گے۔

بقیہ أستمان 70

کچہری میں شہریوں اور علاقہ معتبرین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور ضلع کو درپیش بنیادی مسائل براہ راست حکام کے سامنے رکھے۔ کھلی کچہری میں ایف سی 14 ونگ کے کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل عنایت اللہ، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جکھرانی، اسسٹنٹ کمشنر ہرنائی اسرار احمد شاہوانی سمیت تمام ضلعی محکموں کے سربراہان اور نمائندوں نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے بجلی، پانی، صحت، تعلیم، صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق اپنی شکایات اور تجاویز پیش کیں۔

بقیہ أستمان 71

میں ملک بھر سے ممتاز ماہرین امراض قلب کی خدمات حاصل کی گئی ہیں، جبکہ ہسپتال سے منسلک تین سیٹلائٹ مراکز بھی فعال کر دیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ صوبے کے تمام ضلعی ہسپتالوں میں چیسٹ پین بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پی آئی سی وی ڈی کی بلوچستان میں امراض قلب کے علاج اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ہے، اس ہسپتال کے قیام سے صوبے کے عوام کو دل کے امراض کے علاج کے لیے دیگر شہروں کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی صحت کے شعبے میں اصلاحات اور عوامی خدمت کے عزم کا حصہ ہے، بلوچستان کے عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بارکھان کے امتحانی مرکز کا ڈویژنل ڈائریکٹر کوہِ سلیمان کا دورہ

امتحانات میں نقل اور غیر قانونی سرگرمیوں کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی، ڈاکٹر محمد سلیم زرکون

بارکھان (آن لائن) ڈویژنل ڈائریکٹر کوہ سلیمان ڈاکٹر محمد سلیم زرکون نے آج ضلع بارکھان کے گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول میں قائم سالانہ امتحانی مرکز کا دورہ کیا اور امتحانی انتظامات، طلبہ کی حاضری اور امتحانی عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے امتحانی عملے کو ہدایت کی کہ امتحانات کا انعقاد شفافیت، نظم و ضبط اور میرٹ کے اصولوں کے مطابق یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ امتحانی مراکز میں نقل سمیت کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی ہرگز اجازت نہ دی جائے اور امتحانی عمل کو صاف و شفاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کوئٹہ، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے سابق چیئرمین سینیٹ و رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

ریفرنڈم میں اگر عوامی رائے منفی آئی تو نئے صوبوں کا موضوع بند ہو جائے گا، طارق فضل

مختلف وزارتوں کے زیر التوا بلز میں 28 ویں آئینی ترمیم کا کوئی بل شامل نہیں، پیپلز پارٹی حکومتی اتحاد کا حصہ رہے گی

بلاول چاہتے ہیں موجودہ حکومت مدت پوری کرے، ملاقات معمول کی تھی، پاکستان کو درپیش مسائل اور مشکلات کا مل کر مقابلہ کرنے پر اتفاق ہوا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ عوامی رائے منفی آئی تو نئے صوبوں کا موضوع بند ہو جائے گا، مثبت آئی تو اس کے مطابق آگے بڑھیں گے، مختلف وزارتوں کے زیر التوا بلز میں 28 ویں آئینی ترمیم کا کوئی بل شامل نہیں، پیپلز پارٹی حکومتی اتحاد کا حصہ رہے گی۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات معمول کی تھی، اتحادی قیادت کے ساتھ وقتاً فوقتاً ایسی ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات میں ریفرنڈم پر کوئی بات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

کھلی کچہری کی درخواستوں پر بلا تاخیر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، محمد سلیم ترین

عوامی فلاح کے منصوبوں میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر

ہرنائی (آن لائن) ہرنائی: ضلعی انتظامیہ ہرنائی کے زیر اہتمام عوامی مسائل کے فوری اور مؤثر حل کے لیے ڈپٹی کمشنر آفس ہرنائی میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد سلیم ترین نے کی۔ کھلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

بلوچستان میں امراضِ قلب کے پہلے جدید ہسپتال کی تعمیر مکمل، دسمبر میں افتتاح ہوگا

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کا دورہ، منصوبے کی بروقت تکمیل پر اطمینان کا اظہار

بلوچستان کے عوام کو معیاری اور جدید طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں امراض قلب کے علاج کے لئے پہلے اسٹیٹ آف دی آرٹ ہسپتال کی تعمیر مکمل کر لی گئی، جس کا افتتاح دسمبر میں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز (بی آئی سی وی ڈی) کا دورہ کیا اور منصوبے کی بروقت تکمیل پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو منصوبے، طبی سہولیات اور انتظامی امور سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ 150 بستروں پر مشتمل جدید ہسپتال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

کیسکو میں جعفر آباد کی مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کا عمل جاری ہے، خالد خان

بھرتیوں کے تمام مراحل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر مکمل ہوں گے، ڈپٹی کمشنر

جعفر آباد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کو کیسکو واپڈا میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ضلع جعفر آباد کی مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کا عمل جاری ہے جس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

باجوئی میں پہلی بار کھلی کچہری، شہریوں نے بنیادی مسائل پیش کر دیے

خضدار (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی زیر صدارت سب ڈویژن باغبانہ کے علاقے باجوئی میں پہلی بار کھلی کچہری کا انعقاد گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول باجوئی میں کیا گیا، جس میں علاقے کے معززین، عوامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

کوئٹہ، قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء ملاقات کر رہے ہیں

NATIONAL PRESS CLUB ISLAMABAD

اسلام آباد: رکن بلوچستان اسمبلی فرح عظیم شاہ نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی ہیں

کیسکو بھرتیوں کے لیے امیدواروں کے انٹرویوز کا ڈپٹی کمشنر کا جائزہ

اُستا محمد، (آن لائن) ڈپٹی کمشنر اُستا محمد رمضان پلال نے میر عبداللہ نبی جمالی پی سی پی اسٹیڈیم کا دورہ کیا، جہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کے سلسلے میں امیدواروں کے انٹرویوز کا عمل جاری ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے انٹرویوز کے انتظامات کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

گوادر فری زون میں کھاد بنانے والی کمپنی کا محکمہ زراعت کے حکام کا معائنہ

ایگ وین کمپنی سے کھاد کے معیار کی جانچ کے لیے نمونے حاصل کر لیے گئے

گوادر (آن لائن) ڈائریکٹر جنرل محکمہ زراعت توسیع بلوچستان مسعود احمد نے ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع گوادر مقبول احمد اور ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ تحفظ نباتات محمد اقبال کے ہمراہ گوادر نارتھ فری زون میں قائم ایگ وین پرائیویٹ لمیٹڈ کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

ریاض احمد عمرانی 126 ووٹ لے کر الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے صدر منتخب

نصیر آباد (آن لائن) الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نصیر آباد کے انتخابات چیئرمین الیکشن کمیٹی طاہر احمد دومڑ، وائس چیئرمین حافظ عثمان زہری ممبر نصیب اللہ کاکڑ کی زیر نگرانی ڈیرہ مراد جمالی میں منعقد ہوئے جس میں ضلع نصیر آباد کے پیرا میڈیکس ملازمین نے بڑی جوش و خروش کے ساتھ اپنے ووٹ کاسٹ کیے۔ الیکشن میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

سینئر سیاست دان و سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار مگسی کا تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاست دان و سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار مگسی نے سابق وزیر اعلیٰ و چیف آف سراوان نواب اسلم رئیسانی اور نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی کے بھائی نوابزادہ امین اللہ رئیسانی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

پسنی کے وارڈ 5 اور 6 میں مویشیوں کی مفت ویکسی نیشن اور ادویات تقسیم

مویشیوں کی صحت کا تحفظ مالداروں کے معاشی وسائل مستحکم بنانے کا ذریعہ ہے

پسنی (آن لائن) صوبائی حکومت کی لائیو اسٹاک کے شعبے کی بہتری اور مالداروں کو ان کی دہلیز پر طبی سہولیات کی فراہمی کی پالیسی کے تحت ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

گوادر پورٹ کا ڈی سیلینیشن پلانٹ روزانہ 10 لاکھ گیلن پانی صاف کر رہا ہے، زاہد سلیم

پانی کے بحران میں بھی شہریوں کو بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی، چیئرمین گوادر پورٹ

گوادر (آن لائن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی سربراہی میں صوبائی سیکرٹریز کے اعلیٰ سطحی وفد نے گزشتہ روز گوادر پورٹ کا دورہ کیا اور گوادر پورٹ اتھارٹی کے واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ اور جی پی اے کے اعلیٰ حکام نے وفد کا استقبال کیا اور پلانٹ کے مختلف حصوں کا دورہ کرایا۔ وفد میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) زاہد سلیم، سیکرٹری پبلک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

مہنگائی نے عوام کی امیدوں پر شب خون مارا ہے، جمعیت نظریاتی

نااہل حکمرانوں نے مہنگائی کے ذریعے عوام کی امیدوں پر شب خون مارا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائدین، جن میں مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، نائب امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، نائب امیر مولانا ثنا اللہ فاروقی، نائب امیر مولانا عبدالوہاب ڈھیر، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ حکمرانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر حملہ، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی شدید مذمت

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے اسلام آباد میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے واقعے کو گھر کے تقدس، چادر و چار دیواری اور پشتون قومی روایات کی کھلی پامالی قرار دیا ہے۔ پارٹی کی جانب سے جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

اورماڑہ اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت کو طالبہ کا اپنے ہاتھوں سے تیار کردہ خوبصورت خاکہ بطور تحفہ پیش کر رہی ہے

دالبندین، غیر حاضر 11 ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی، ایک ملازم برطرف

دالبندین (آن لائن) صوبائی وزیر صحت سیکرٹری صحت اور ایم پی اے چاغی کے وژن کے مطابق محکمہ صحت میں کارکردگی بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر چاغی ڈاکٹر منیر بلوچ کا میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

تیسرے 20/26 ہزار کے وی اے ٹرانسفارمر کی نیلامی پنجگور سے ناانصافی ہے، لال دوست

ٹرانسفارمر کی منتقلی فوری روک کر پنجگور کی ضرورت کے لیے محفوظ رکھا جائے

پنجگور (آن لائن) انجمن تاجران پنجگور کے سینئر نائب صدر لال دوست شعیب، ٹیلرز یونین کے ممبران محمد اقبال مینگل، نیاز قمبرانی اور دیگر تاجر نمائندوں پر مشتمل وفد نے کیسکو پنجگور کے حکام سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ایک انتہائی تشویشناک انکشاف سامنے آیا کہ پنجگور کے لیے مختص 20/26 ہزار کے وی اے کا ایک پاور ٹرانسفارمر، جس کی مالیت تقریباً 25 کروڑ روپے بتائی جا رہی ہے، نیلام کیا جا چکا ہے اور اسے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

مولانا ہدایت الرحمٰن کا لشکری رئیسانی کے خلاف بیان قابل مذمت ہے، ملک پسند خان

سیاسی اختلاف میں ذاتی حملوں اور غیر شائستہ زبان سے گریز کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) ملک پسند خان علی زئی کی جانب سے مولانا ہدایت الرحمٰن کے بیان کی شدید مذمت، غیر شائستہ طرزِ گفتگو پر کڑی تنقید مستونگ ملک پسند خان علی زئی نے مولانا ہدایت الرحمٰن کی جانب سے نوابزادہ لشکری رئیسانی کے خلاف مبینہ غیر اخلاقی اور تضحیک آمیز بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مولانا صاحب کو آخر کون سا سیاسی کیڑا کاٹتا ہے کہ وہ بار بار نوابوں اور سرداروں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اور فلمی ڈائیلاگز کی طرز پر تقریریں کر کے دوسروں کی پگڑیاں اچھالنے لگتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کیسکو بھرتیوں کے انٹرویو سینٹر کا ڈپٹی کمشنر وریندر لعل کا دورہ

نصیر آباد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل نے ایس ایس پی نصیر آباد کے ہمراہ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی واپڈا میں جاری بھرتیوں کے سلسلے میں امیدواروں کے انٹرویوز کے عمل کا جائزہ لینے کے لیے گورنمنٹ ڈگری کالج ڈیرہ مراد جمالی میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے قائم کردہ انٹرویو سینٹر کا دورہ کیا اس موقع پر منظور شیرازی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

حکومتی اصلاحاتی اقدامات کا بنیادی مقصد صارفین کو ریلیف فراہم کرنا ہے، اویس لغاری

بجلی کے نرخوں میں اضافہ روکنے اور ان میں بتدریج کمی لانے کیلئے جدید مالیاتی ذرائع کا استعمال ناگزیر ہے، اویس لغاری

وزیر توانائی سے آئی ایف سی وفد کی ملاقات، توانائی اصلاحات، نجکاری اور سرمایہ کاری کے فروغ سمیت بجلی کی قیمتوں میں استحکام کے اقدامات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے توانائی سردار اویس احمد لغاری نے کہا ہے کہ بجلی کے نرخوں میں اضافہ روکنے اور ان میں بتدریج کمی لانے کیلئے جدید مالیاتی ذرائع کا استعمال ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر سے آئی ایف سی کے ریجنل نائب صدر عماد فاخوری کی قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد نے ملاقات کی، جس میں توانائی اصلاحات، نجکاری اور سرمایہ کاری کے فروغ سمیت بجلی کی قیمتوں میں استحکام کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران توانائی کے شعبے میں جاری اصلاحات، نجکاری کے عمل اور نجی سرمایہ کاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

قومی شاہراہ پر چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے اقدامات کا فیصلہ

قانون نافذ کرنے والے ادارے جرائم کی روک تھام کے لیے مشترکہ حکمت عملی اپنائیں، عرفان اللہ خان

سبی (آن لائن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیر صدارت ڈویژنل پروونشل ایکشن پلان اور ڈویژنل انٹیلیجنس کوآرڈینیشن کمیٹی (DICC) کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی، ایڈیشنل ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس یونس نجگ، اور دیگر متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندگان، سبی ڈویژن کے دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز، اینٹی نارکوٹکس فورس (ANF) نے آن لائن شرکت کی۔ اجلاس میں ڈویژن بھر کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، قومی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

اربوں روپے ٹیکس وصولی کے باوجود ملک قرضوں میں ڈوب رہا ہے، مولانا محمود الحسن

ٹیکسوں کا بوجھ عوام پر، حکمران اپنی مراعات کم کرنے کو تیار نہیں، مرکزی قائدین

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائدین نے کہا ہے کہ حکمرانوں نے مہنگائی کے ذریعے عوام کی امیدوں پر شب خون مارا ہے، ایک طرف حکمران طبقہ اپنی عیاشیوں، شاہ خرچیوں اور مراعات میں کمی کرنے کو تیار نہیں جبکہ دوسری جانب غریب اور محنت کش عوام پر آئے روز مہنگائی اور ٹیکسوں کا نیا بوجھ لادا جا رہا ہے۔ مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

نوجوان تعلیم، محنت اور خود اعتمادی سے کامیابی حاصل کریں، ماہ نور برکت

نوجوان اپنی صلاحیتیں قومی ترقی اور خوشحالی کے لیے بروئے کار لائیں

اورماڑہ (آن لائن) اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں، انہیں تعلیم، مثبت سوچ، محنت اور خود اعتمادی کے ذریعے زندگی کے مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاک فوج کے زیر اہتمام ”جوانان اورماڑہ، ساحلوں سے کامیابی تک“ کے عنوان سے منعقدہ موٹیویشنل سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

Peace and Unity
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

کوئٹہ، امن اور قومی یکجہتی کے لیے قومی مکالمے میں نیشنل پارٹی کے رہنما میر کبیر محمد شہی، مسلم لیگ (ن) کے چوہدری نعیم کریم، رکن اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، بابر یوسفزئی اور دیگر شریک ہیں

مشرق وسطیٰ کی کشیدگی اور موسمیاتی تبدیلیاں ملکی معیشت کیلئے خطرہ ہیں، وزارت خزانہ

نومبر میں مہنگائی کی شرح 9 سے 10 فیصد رہنے کا تخمینہ، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی سے مہنگائی مزید کم ہونے کا امکان ہے

ترسیلات زر اور برآمدات میں بہتری سے بیرونی ادائیگیوں کی صورتحال مستحکم ہونے کا امکان ہے، ماہانہ آؤٹ لک رپورٹ جاری

اسلام آباد (جی این ایم) وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی بڑھنے سے پاکستان کی معیشت بھی متاثر ہو سکتی ہے جبکہ موسمیاتی تبدیلیاں زرعی شعبے کی پیداوار کیلئے خطرہ بن سکتی ہیں۔ وزارت خزانہ نے ملکی معیشت سے متعلق ماہانہ آؤٹ لک رپورٹ جاری کی ہے، جس میں نومبر میں مہنگائی کی شرح 9 سے 10 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی سے مہنگائی مزید کم ہونے کا امکان ہے، اکتوبر میں مہنگائی کی شرح کم ہو کر 9.6 فیصد پر آ گئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

وزیر اعلیٰ کے اعلانات سے جامعہ تربت میں تعلیمی ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، ڈاکٹر گل حسن

جامعہ تربت میں مصنوعی ذہانت اور مالیکیولر لیب کے قیام کا اعلان قابلِ تحسین ہے

تربت (آن لائن) جامعہ تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی جانب سے یونیورسٹی کے حالیہ اہم دورے اور طلبہ و یونیورسٹی کے لئے متعدد اہم تعلیمی اعلانات پر حکومت بلوچستان اور بالخصوص وزیر اعلیٰ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ وائس چانسلر نے وزیر اعلیٰ کے ہمراہ یونیورسٹی آمد اور یونیورسٹی کی ترقی میں خصوصی دلچسپی لینے پر صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر ضیاء اللہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

رواں مالی سال فری لانسرز نے 760 ملین ڈالرز زرمبادلہ حاصل کیا، وزیر خزانہ

فری لانسرز کے اکاؤنٹ کیلئے اب اسٹیٹ بینک کی اجازت کی ضرورت نہیں رہی، آئی ایم ایف کے چنگل میں رہ کر بھی ہم نے اس شعبے کو ریلیف دیا

ادائیگیوں کا ڈیجیٹل نظام تیزی سے مضبوط ہو رہا ہے، لیاتی اداروں سے بھی بات ہوئی ہے سائبر چیلنجز کو مدنظر رکھا جائے، محمد اورنگزیب کا خطاب

کراچی (جی این ایم) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ رواں مالی سال فری لانسرز نے 760 ملین ڈالرز زرمبادلہ حاصل کیا، اکتوبر میں 210 ملین ڈالر فری لانسنگ سے حاصل کیے جو 50 فیصد سے زیادہ گروتھ ہے۔ سیلانی ابن آدم آئی ٹی پارک کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت کا کام ایکو سسٹم مہیا کرنا ہے اور بجٹ میں اس سیکٹر کو ریلیف دیا گیا، آئی ایم ایف کے چنگل میں رہ کر بھی ہم نے اس شعبے کو ریلیف دیا۔ انہوں نے کہا کہ فری لانسرز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

کراچی، ٹرک اور گاڑی میں تصادم، 3 افراد جاں بحق

کراچی (آن لائن) کراچی میں شہید ملت روڈ انڈر پاس میں مکسنگ ٹرک اور گاڑی میں تصادم کے نتیجے میں تین افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت تا حال نہ ہو سکی، عمر 24 سے 25 سال کے درمیان ہے، لاشیں جناح اسپتال منتقل کر دی گئیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

گرفتار جے یو آئی رہنماؤں کو فوری رہا کیا جائے، نیشنل پارٹی

سیاسی اختلاف اور پرامن احتجاج ہر جماعت کا آئینی حق ہے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری بیان میں جمعیت علما اسلام کے رہنماں کی گرفتاری، نظربندی اور جلسے کے انعقاد کی اجازت نہ دینے کے حکومتی اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی اختلاف رکھنا، اپنی رائے کا اظہار کرنا اور پرامن احتجاج کرنا ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی آئینی و جمہوری حق ہے۔ کسی بھی حکومت کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ سیاسی اختلاف کو دبانے، سیاسی جماعتوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

گھر کی حرمت پامال کرنا بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، جے یو آئی

ریاستی جبر سے جے یو آئی قیادت اور کارکنوں کو مرعوب نہیں کیا جا سکتا، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر اور دیگر ضلعی رہنماں نے اسلام آباد میں قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

پسنی گرلز کالج کی طالبات کا سید ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل لائبریری کا مطالعاتی دورہ

گوادر (آن لائن) صوبائی حکومت کی مطالعہ دوست پالیسی، فروغ تعلیم اور نوجوان نسل میں کتب بینی و تحقیق کے رجحان کو فروغ دینے کے اقدامات کے تحت گورنمنٹ گرلز کالج پسنی کی طالبات اور اساتذہ نے سید ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل پبلک لائبریری گوادر کا مطالعاتی دورہ کیا۔ وفد کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

اتوار بازار میں لوگ گرم کپڑے خرید رہے ہیں

غزہ پر اسرائیلی حملے جاری، مزید 2 فلسطینی شہید، متعدد زخمی

غزہ (جی این ایم) غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کی تازہ کارروائیوں کے دوران مزید 2 فلسطینی شہید جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شمالی غزہ کے علاقے بیر العجہ میں اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں 16 سالہ فلسطینی نوجوان مجد شادی مسعود شہید ہو گیا، جبکہ اسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

پارٹی آئین و منشور کے مطابق نظم وضبط پر عمل کرنا ہوگا، سید شراف آغا

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی کچلاغ تحصیل کانفرنس، ملک نادر کاکڑ صدر اور رحمت ناصر جنرل سیکرٹری منتخب

کوئٹہ (جی این ایم) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماں نے کہا ہے کہ پارٹی کو منظم اور مضبوط بنانے کے لیے ہر کارکن کو آئین و منشور کے مطابق نظم و ضبط اور جماعتی فیصلوں پر عملدرآمد کرنا ہوگا، تنظیمی ڈھانچے کی مضبوطی اور فعال کارکن ہی سیاسی جدوجہد کو مؤثر بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل کچلاغ کی کانفرنس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر اور ضلع کوئٹہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

بلوچستان میں انتخابات کے بجائے آکشن کیا گیا، اسلم بلوچ

بلوچستان کے عوام کے حق حاکمیت اور وسائل کے تحفظ کی جدوجہد جاری رکھیں گے

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی وحدت بلوچستان کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ سے نیشنل پارٹی کے مرکزی و صوبائی قائدین و ضلع کوئٹہ (ایسٹ) کے آرگنائزنگ کمیٹی و دیگر رہنماؤں نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی ملاقات میں نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے اراکین حاجی نیاز بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، صوبائی کسان سیکرٹری حاجی فاروق شاہوانی، صوبائی سیکرٹری برائے انسانی حقوق ایمل غوری، نیشنل پارٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

پی آئی اے اگلے برس 50 سے زائد نئے طیارے خریدے گی، سی ای او ایڈرین ہملٹن مانز

لندن (جی این ایم) پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ایڈرین ہملٹن مانز نے کہا ہے کہ ملک کی قومی ایئرلائن 2027 کی پہلی سہ ماہی میں 50 سے زائد نئے طیاروں کی خریداری کے لیے آرڈر دینے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

گیس اور آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ تشویشناک ہے، حافظ صدیق

شاہراہوں پر عدم تحفظ کی صورتحال تجارتی سرگرمیوں کے لیے نقصان دہ ہے، رہنما جمعیت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے رہنما، اور ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے کوئٹہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اسلام آباد روانگی کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی تمام مرکزی شاہراہیں محفوظ نہیں ہیں جس کے باعث ٹرانزٹ سامان کی نقل و حمل بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ شاہراہوں پر عدم تحفظ کی صورتحال نہ صرف تجارتی سرگرمیوں کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ عام شہریوں کو بھی شدید مشکلات کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

پیپلز پارٹی کا عوام سے رشتہ قربانیوں اور خدمت کی بنیاد پر قائم ہے

میر عبید اللہ گورگیج

پیپلز پارٹی عوام کی طاقت، جمہوریت اور سماجی انصاف کی علمبردار جماعت ہے، رکن بلوچستان اسمبلی

شہید بھٹو اور شہید بے نظیر بھٹو کی جدوجہد آج بھی عوامی سیاست کیلئے مشعلِ راہ ہے، یوم تاسیس پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44 اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر عبید اللہ گورگیج نے پارٹی کے 59 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ملک کی تاریخ کی ایک ایسی عوامی جماعت ہے جس نے ہمیشہ جمہوریت، آئین کی بالادستی، عوامی حقوق، مساوات اور سماجی انصاف کیلئے جدوجہد کی۔ 30 نومبر پارٹی کے کارکنوں اور جمہوریت سے وابستہ عوام کیلئے تجدید عہد اور تاریخی جدوجہد کی یاد کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو سیاسی شعور، خودداری اور اپنے حقوق کیلئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

QUETTA PRESS
کوئٹہ پریس کلب
پریس کانفرنس

جماعت اسلامی اور مینار ٹیز الائنس کے اقلیتی رہنما سلیمان گل، فادر ہمایوں اکرم، عبدالمجید منصوری اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کراچی، ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے خاتون جاں بحق

کراچی (آن لائن) کراچی میں ڈکیتی واقعے کے دوران مزاحمت پر فائرنگ سے خاتون جاں بحق ہو گئی۔ پولیس کے مطابق افسوسناک واقعہ کراچی کے علاقے کورنگی کراسنگ ندی کے قریب پیش آیا جہاں ایک خاتون ڈاکوؤں کی جانب سے کی گئی فائرنگ پر جان سے چلی گئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

قبائلی رہنما سردار احمد خان اچکزئی سیاسی و سماجی شخصیت ملک ابرار کو اپنی لکھی ہوئی کتاب واشنگٹن سے بیجنگ تک کا تحفہ دے رہے ہیں

جے یو آئی کوئٹہ کے رہنماؤں کی مولانا فضل الرحمٰن کی نظربندی و قائدین کی گرفتاریوں کی مذمت

گرفتار تمام قائدین، اراکین اسمبلی اور کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے، گرفتاریوں کے باوجود کارکن مکمل پرامن رہیں گے، عبدالرحمٰن

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ حکومت سیاسی انتقام اور فسطائیت پر اتر آئی ہے، قائد جمعیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کی ڈیجیٹل تبدیلی، ایس اے پی سسٹم نافذ کرنے کے معاہدے پر دستخط

کراچی (آن لائن) پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن اور ایس اے پی کے نفاذ کے منصوبے کا معاہدہ EY Ford Rhodes کے ساتھ کر لیا۔ پی اے اے میں ادارہ جاتی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ایس اے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

حکومت امن و امان کے قیام میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، ملک سکندر ایڈووکیٹ

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مبینہ غفلت اور کمزور حکمت عملی کے باعث ڈاکو راج شدت اختیار کرتا جا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری، سابق اسپیکر اسمبلی ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ حکومت امن و امان کے قیام میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے کوئٹہ شہر میں کہیں بھی حکومت کی رٹ دکھائی نہیں دیتی۔ دن دہاڑے شہر کے وسط میں ڈاکو قتل کر کے با آسانی فرار ہو جاتے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مبینہ غفلت اور کمزور حکمت عملی کے باعث ڈاکو راج شدت اختیار کرتا جا رہا ہے انتظامیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

کراچی، ڈکیتی اور اسٹریٹ کرائم میں ملوث 4 ملزمان گرفتار، ترجمان رینجرز

کراچی (آن لائن) پاکستان رینجرز نے کراچی کے علاقے نیو کراچی میں کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی اور اسٹریٹ کرائم میں ملوث 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان رینجرز کے مطابق ملزمان نیو کراچی اور ملحقہ علاقوں میں ڈکیتی، اسٹریٹ کرائم اور لوٹ مار کی وارداتوں میں ملوث ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

مولانا اسجد محمود کی گرفتاری اور اہلِ خانہ کو گھر سے بے دخل کرنا سیاسی انتقام کی بدترین مثال ہے، عبدالرؤف مینگل

سیاسی اختلاف اپنی جگہ مگر انسانی عزت اور گھر کی حرمت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، مرکزی رہنما بی این پی

خضدار (آن لائن) بی این پی کے مرکزی رہنما سابق رکن قومی اسمبلی میر عبدالرؤف مینگل نے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں مولانا فضل الرحمٰن کے فرزند مولانا اسجد محمود کی گرفتاری اور اہلِ خانہ کو محض آدھے گھنٹے کے نوٹس پر گھر سے بے دخل کرنے کا اقدام انتہائی قابلِ مذمت، غیر انسانی اور سیاسی انتقام کی بدترین مثال ہے۔ کسی بھی مہذب معاشرے میں گھر کی حرمت، انسانی عزت اور بنیادی حقوق کو اس طرح پامال نہیں کیا جا سکتا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)